MILK
لاہور
اسرارِ حکمت
ماہنامہ
ایڈیٹر
حکیم نور محمد چوہان
دفتر رسالہ اسرار حکمت ۱۰۔اے پیر مکی شریف لاہور

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات :

آپ کے بچے میں ایک بڑی شخصیت پوشیدہ ہے

یقین کیجئے، آپ کے بچے میں بڑی پوشیدہ صلاحیتیں موجود ہیں۔
یہ آپ پر موقوف ہے کہ اُس کی ان صلاحیتوں کو ابھرنے کا موقع دیں۔
کم عمری میں جبکہ اس کی غور و پرداخت آپکے ذمے ہے، سب سے پہلے اس کی
صحت پر توجہ کیجئے تاکہ وہ ایک توانا جسم اور اچھے ذہن کا مالک بن سکے۔
یہ مقصد حاصل کرنے کے لئے اپنے بچے کو نونہال استعمال کرائیے۔

ممکن ہے وہ انجینیر بنے!
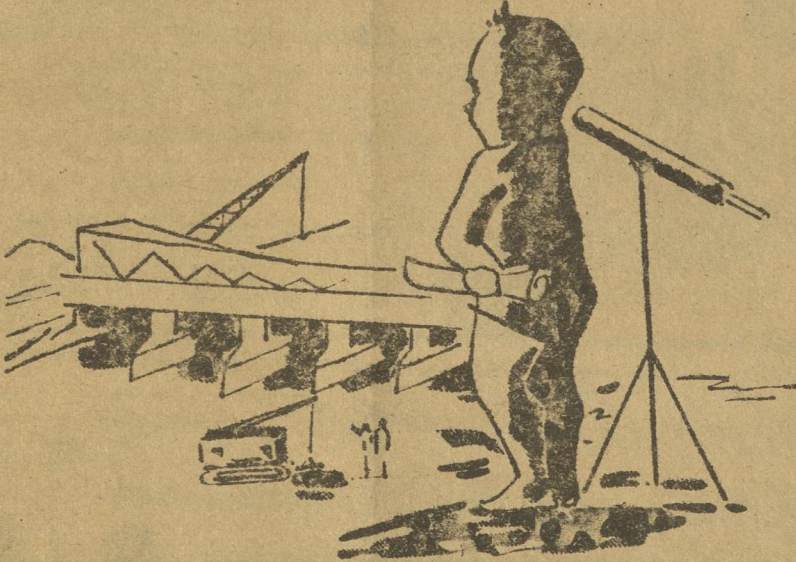
نونہال بے بی ٹانک :-
بچوں کو تندرست اور بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
اس میں ضروری حیاتین اور نمکیات شامل ہیں۔
مندرجہ ذیل امراض میں کام آتا ہے:
عام جسمانی کمزوری، دق الاطفال، ہڈیوں کا نرم اور ٹیڑھا ہونا، مسوڑوں کی سوجن، مرض کے بعد کی کمزوری، کمزوری جلد، مسوڑوں کی سوجن، منہ آنا اور نزلہ و زکام وغیرہ۔

نونہال گرائپ مکسچر :-
بچوں کے عام امراض مثلاً قبض، بدہضمی
اپھارہ، دودھ ڈالنا، دست اور پیچش،
دانت نکلنا، جگر اور تلی کا بڑھنا، منہ آنا اور
رال بہنا، چنونے، کیڑے اور پیاس کی شدت
وغیرہ میں کام آتا ہے۔

نونہال

جن بچوں کو بڑے ہو کر دنیا کا بوجھ اٹھانا ہے
ان کی پرورش "نونہال" پر ہونی چاہئے۔
ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے

ہمدرد (وقف) لیبوریٹریز پاکستان
مغربی پاکستان۔ کراچی ۔ لاہور • مشرقی پاکستان، ڈھاکہ۔ چاٹگانگ

MG 1/76 united

زندگی کی دوڑ میں قدم قدم پر آپ کو رہبر کی ضرورت ہے
رفیق روزگار
تیسرا ایڈیشن
تجارتی، صنعتی، اور کاروباری رازہائے سربستہ کا گرانقدر خزانہ ــــ یہ وہ کتاب جو آپ کی بڑھتی ہوئی مالی پریشانیوں ــــ محدود آمدنی اور بے پناہ اخراجات سے پیدا شدہ پیچیدگیوں کا واحد اور کامیاب حل پیش کرتی ہے اور ــــ آپ کے قدموں پر دولت کے چشمے بکھیر سکتی ہے ــــ اس کتاب میں ولایتی و دیسی مصنوعات کے بنانے، فروخت کرنے اور عوام میں مقبول و ہر دلعزیز بنانے کے تمام طریقے نہایت آسان اور عام فہم زبان میں دیئے گئے ہیں ــــ
یہ وہ پیشکش ہے جس کی مدد اور استفادہ سے لاکھوں پاکستانی اپنی مالی پریشانیوں سے نجات پا چکے ہیں اور خوشحالی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ غریب امیر اور امیر بے پناہ دولت کا مالک بن سکتا ہے۔ صرف دو گھنٹہ میں وقت رہنے سے صافی ہے پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ اس مجموعہ روزگار کتاب کی قیمت چار روپے۔ ڈاک خرچ ۹۹ پیسے الگ
آج ہی بذریعہ وی پی طلب کیجئے ــــ آرڈر دیتے وقت اپنا پتہ صاف و خوشخط اور مکمل تحریر کریں۔
منگوانے کا پتہ
مکتبہ رفیق روزگار ۱۰-اے پیر مکی شریف راوی روڈ لاہور
ZULFIQAR
انگوزہ
دنیائے طب کی ہنگامہ خیز تصنیف ٭ نامردوں کو مرد، بوڑھوں کو جوان، بانجھ عورتوں کو صاحب اولاد اور ــــ ناکام کیمیاگروں کو کامیاب بنانے والی کلیدی کتاب
مصنفہ:۔ زبدۃ الحکما ابوالسینا حکیم محمد اسماعیل صاحب امرتسری۔ مصنف کلید کیمیا
اس کتاب میں بڑے بڑے مقوی باہ نسخہ جات اور مجرب المجرب طلاء درج ہیں جن کے استعمال سے گیا گذرا نامرد بھی ہفتہ عشرہ میں مرد کامل بن جاتا ہے۔ مردہ نسوں میں تازگی دینے والے نادر زمانہ طلاء بھی درج ہیں۔ عورتوں کی تمام ماہواری خرابیوں اور دیگر امراض کو دور کر کے صاحب اولاد بنانے والے مجرب نسخہ جات اسمیں موجود ہیں۔ سر سے لے کر پاؤں تک تمام امراض کے تیر بہدف نسخہ جات بھی ... کر دیئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں کایا کلپ کشتہ جات کا نایاب ذخیرہ جس کی ایک ہی خوراک کایا پلٹ دیتی ہے۔
... پیغام امید اور مشعل راہ کا کام دیں گے۔ جن کی بدولت ... مسلسل ناکامی، کامیابی میں تبدیل ہو جائے گی اور ایسے اعمال ... آپ کسی بھی قیمت پر حاصل نہ کر سکیں گے۔
آخر میں روحانی ... نسخہ تحریر ہے جس کے ذریعے کوسوں دور کی خبر ایک سیکنڈ میں دریافت کر سکیں گے، مردہ اور گمشدہ عزیزوں سے ملاقات کر سکیں گے، مرض کی تشخیص اور اس کا علاج معلوم کر سکیں گے۔ باوجود بیشمار خوبیوں کے قیمت صرف تین روپے ۳/-
ڈاک خرچ الگ
بذمہ خریدار
مکتبہ رفیق روزگار ۱۰-اے پیر مکی شریف راوی روڈ لاہور
اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر کریں

ایڈیٹر

حکیم نور محمد چوہان

جلد ۱۴	فروری سنہ ۱۹۶۴ء	نمبر ۲

اس شمارے میں لکھنے والے

بھارت میں اس کے خریدار سالانہ چندہ بمعہ رجسٹری کل پانچ روپے اس پتہ پر ارسال کریں محکم چند وہاون صاحب جی نیتاجی نگر نئی دہلی ۳ اور رسید منی آرڈر (انکی دستخطی رسید) دفتر رسالہ اسرار حکمت ۱۰۔ اے پیر مکی شریف راوی روڈ لاہور کو ارسال کر دیں۔ رسالہ ان کے نام جاری کر دیا جائے گا۔

(حکیم نور محمد چوہان ایڈیٹر پرنٹر پبلشر نے گلزار عام پریس لاہور سے چھپوا کر دفتر رسالہ اسرار الحکمت ۱۰۔ اے پیر مکی لاہور سے شائع کیا)

اربابِ اختیار سے استدعا

قیامِ پاکستان سے پہلے بھی اور قیامِ پاکستان کے بعد بھی بارہا ملک و ملت کے صحتی مسائل پر غور و خوض کیا جا چکا ہے اور نتیجہ ہمیشہ یہی کہا گیا ہے کہ دیسی طریقہ ہائے علاج مقابلتاً ڈاکٹری علاج نہایت سستا، موثر اور عوام کے مزاج کے عین مطابق ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے ملک کی نوے فیصدی آبادی طبِ یونانی سے استفادہ کرتی ہے۔ اندریں حالات اگر طبِ یونانی کے فروغ کو خاطر خواہ سہولتیں اور حکومت کی سرپرستی حاصل نہ ہو تو اس فن کی افادیت، ترویج و ترقی کے تمام امکانات ختم ہو کر رہ جاتے ہیں۔ اور ملک و ملت کے نظامِ صحت کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچتا ہے۔

ہم اپنے فنِ عزیز اور ملک و ملت کے صحتی مسائل و ضرورت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اربابِ اختیار سے استدعا کرتے ہیں کہ ڈرگ ایکٹ کے ترمیمی قانون کی توثیق ہرگز نہ کریں۔ اس کے نفاذ سے اطباء ہی کے لئے پریشانی نہیں ہو گی بلکہ فنِ طب کو نقصانِ عظیم پہنچے گا۔ اور اس کی ترقی، افادیت اور وقار کی تمام راہیں مسدود ہو کر رہ جائیں گی۔ ہماری تمام تر جد و جہد کا مقصد اپنے وطن کی بہتری اور عوام بالخصوص وہ لوگ جو طبِ مغرب کے گراں علاج سے استفادہ نہیں کر سکتے انہیں سستا اور موثر علاج مہیا کرنا ہے۔

اطباء ایک ہی مرض کے لئے مختلف ادویہ اور علاج کے مختلف طریقے اختیار کرتے ہیں۔ چنانچہ ڈرگ ایکٹ کے ترمیمی قانون کے مطابق ان کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ ہر نسخہ کو مرکزی لیبارٹری سے منظور کرائیں۔ یہ قانون ان کے روزمرہ کے کام میں ایک ایسی رکاوٹ پیدا کر دے گا جس کی وجہ سے یہ مجبور ہو جائیں گے کہ وہ اس فن اور خدمتِ خلق کو خیرباد کہہ دیں ہمیں امید ہے کہ اربابِ اختیار طبِ یونانی کو زندہ رکھنے کے لئے کوئی ایسا قانون اطباء پر مسلط نہیں کریں گے جو فن اور نظامِ صحت کے منافی ہو۔

ہمارے ہمسایہ ملک بھارت میں طبِ یونانی اور آیورویدک طریقہ ہائے علاج پر پابندیاں لگائی گئیں لیکن مجبوراً اب وہ پابندیاں واپس لی جا رہی ہیں۔ اور وہاں کی حکومت کو تسلیم کرنا پڑا ہے کہ طبِ یونانی اور آیورویدک علاج مقابلتہً ڈاکٹری علاج کافی سستا اور عوام کے لئے مفید ہے۔

اگر اربابِ اختیار یہ جاننا چاہتے ہیں کہ یونانی طریقہ ہائے علاج سائنٹفک ہیں اور ملک و ملت کے لئے مفید اور ہمارے عوام میں مقبول ہیں اس کا ایک سیدھا طریقہ یہ ہے۔ کہ ۱۹۲۱ء سے اب تک کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹیوں کی رپورٹ سامنے رکھ لیں اور ان سے نتائج اخذ کریں۔

(حکیم نور محمد چوہان)

(از ڈاکٹر محمد فضل الرحمن افضل رحمانیہ ڈسپنسری اجرا دربھنگہ بھارت)

زندگی کی لطافتیں اس سے — کھانے پینے کی لذتیں اس سے
اقربا کی ہیں راحتیں اس سے — بال بچوں کی اُلفتیں اس سے

تندرستی ہزار نعمت ہے

تندرستی ہے گر جوانی میں — لطف آئے گا زندگانی میں
کھیلئے فکرِ شادمانی میں — عیش حاصل ہو نوجوانی میں

تندرستی ہزار نعمت ہے

تندرستی مدارِ دُنیا ہے — تندرستی بہارِ دُنیا ہے
تندرستی جمالِ انجم ہے — تندرستی نکھارِ دُنیا ہے

تندرستی ہزار نعمت ہے

تندرستی سے تری عزّت ہے — ہر طرف عیش اور مسرّت ہے
تندرستی ہے برتری افضلؔ — تندرستی سے فتح و نصرت ہے

تندرستی ہزار نعمت ہے

ڈاکٹر و حکیم محمد حنیف صاحب جالندھری

دِق و سِل

(گذشتہ سے پیوستہ)

(قسط سوم)

قارئین محترم! مندرجہ عنوان کے تحت آپ نے دق وسل کی تاریخ
نام، وجہ تسمیہ، مرض کا متعدی ہونا۔ اس کی وسعت پذیری۔ آب وہوا
کا تعلق اور ماحول کے اثرات آپ کے سامنے پیش کر چکا ہوں۔ گویا
آج تک جو کچھ لکھا گیا اسے پیش لفظ تصور فرمائیں۔ آج سے براہ
راست مرض دق پر گفتگو شروع ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ میری
یہ حقیر پیش کش دنیائے طب میں قبولیت کا جامہ پہنے گی۔
صحبت امروزہ میں مرض کی تعریف اور مادہ سل پر بات چیت
ہوگی۔

مرض کی تعریف

بقول اطبائے قدیم حکمائے دق اس حرارت غریبہ کا نام ہے جو
ابتداءً یا ثانیاً اعضائے اصلیہ کے ساتھ ثبت ہو کر انہیں پگھلاتی
اور رطوبات اصلیہ کو بتدریج فناہ کرتی چلی جائے۔

نوٹ :- بدن انسانی میں ایک حرارت اصلیہ ہوتی ہے
جسے حرارت استقصیہ بھی کہا جاتا ہے یہ حرارت اطبار
کے نزدیک انسانی تکوین کی ابتدا میں مبداء فیاض کی
جانب سے تفویض کی جاتی ہے جو رطوبات اصلیہ میں
کام کر کے بدن کو اقطار ثلاثہ میں بڑھاتی ہے۔ اور اعضا
کو تندرست و توانا رکھتی ہے۔
حرارت غریبہ اس کے خلاف ایسی حرارت کو کہا جاتا
ہے جو رطوبات بدنیہ کے تعفن یا کسی بیرونی موثر کے
ذریعہ پیدا ہو کر بدن میں غیر طبعی حالات پیدا کر دیتی
ہے پھر اس حرارت غریبہ کا تعلق اگر بیرونی موثر ہو
جیسے غم، ہم، سورج کی گرمی وغیرہ۔ تو اس کی وجہ سے
جو حرارت میں زیادتی ہو کر بخار ہوتا ہے اسے حمیٰ
یوم کہا جاتا ہے۔ اس کا تعلق بدنی بخارات ہوتا ہے
اگر حرارت کا تعلق رطوبات بدنیہ یعنی اخلاط وغیرہ
سے ہو تو حمیٰ عفنیہ اور اگر یہی حرارت غریبہ حمیٰ یوم کی
ہو یا حمیٰ اخلاط کی بدن کی رطوبات اصلیہ اور اعضا
سے تعلق پیدا کرے تو حمیٰ دق کہلاتی ہے۔

لیکن میں اس قدیم اطبا کی تعریف میں اضافہ کرتا ہوا یہ کہوں گا کہ جب
بدن کے اندرونی اعضا میں پھیپھڑے کر اس کی سمیت آہستہ آہستہ
خون میں جذب ہونے لگے۔ بہ الفاظ دگر جب مادہ سل بدن میں
سرایت کر جائے۔ تو حمائے دق یا باریک بخار کہا جاتا ہے۔

مادہِ سل

ابوالحسن طبری نے معالجات بقراطیہ میں بالتصریح لکھا ہے
کہ مادہ سلیہ سے جس طرح دونوں پھیپھڑے متاثر ہوا کرتے ہیں اسی
طرح یہ مادہ گردوں کو متاثر کرتا ہے۔ اور خراجات عظمیہ۔ دبیلات۔
نواسیر اور دیگر متعدد امراض نوعیت کے اعتبار سے قرحہ ریہ کی نوعیت
کی سی نوعیت رکھتے ہیں۔
نیز دق وسل کے ایک اور جداگانہ ہونے کی بحث میں بقراط اور

اور دیگر مشہور اطباء دونوں کو ایک دوسرے کا مترادف بیان
کرتے ہیں۔ اور تحقیق جدید بھی یہی کچھ بتا رہی ہے۔

مادہ سلیہ سے مختلف اعضائے بدنیہ میں جس قدر بھی امراض
پیدا ہوتے ہیں۔ ان سب کے لئے ایک مشترک اصطلاح
"تدرن" (تجبب) وضع کی گئی ہے۔

تدرن یا تجبب کے معنی دانے کے ہیں۔ چونکہ مادہ سلیہ کے
مخصوص جرم اعضائے ماؤفہ میں ابتداءً ایک قسم مخصوص کے مقصود
صغیرہ بنایا کرتے ہیں جو بعد میں آپس میں متحد ہو کر بثرہ (پھنسی)
کی شکل اختیار کرتے اور پھٹ جایا کرتے ہیں۔ لہذا یہ نام اس مرض کے
لئے خواہ بدن کے کسی بھی حصے میں ہو نہایت ہی موزوں ہے۔

مجدد طب حکیم علامہ کبیر الدین صاحب مصنف و مولف کتب
طبیہ نے بھی اسی پر ہی اکتفا کیا ہے۔ مذکورہ بالا تحقیق و تفتیش
کی روشنی میں میرے خیال میں دق و سل کی تعریف یوں کی جائے
تو بہتر ہے۔

"دق و سل ایک عفونی حالت ہے جس میں بعد از
عفونت خاص قسم کے جرم پیدا ہو جاتے ہیں اور وہ
جرثومے اعضائے ضعیفہ کو ماؤف کر کے ان میں تدرن
پیدا کر دیتے ہیں۔ ان دانوں کی سمیت دوران
خون کے ذریعہ جسم کے تمام حصوں میں حرارت
ضعیفہ و غریبہ مسلسل پہنچتی رہتی ہے جسے حمیٰ
دق سے موسوم کرتے ہیں"

یہ تعریف کیوں اور کس لئے؟ اس لئے کہ میرے نزدیک دق و
سل حیات عفنہ میں سے ہے کیونکہ یہ مادہ میں عفونت لاحق
ہونے کے بعد ظاہر ہوتا ہے۔ جب مادہ میں عفونت پیدا ہو جاتی
ہے اور جیسا کہ ہر عفون مادہ میں نتیجۃً اجسام غریبہ پیدا ہو جایا
کرتے ہیں۔ ویسے ہی کلیہ ثابتہ کے موافق اس عفون مادہ کو بھی
مبداء فیاض کی جانب سے ایک خاص صورت نوعیہ تفویض کر دی
جاتی ہے جنہیں جراثیم کہا جاتا ہے۔

عفون مادوں میں صور نوعیہ کی تخلیق کا مشاہدہ موسم برسات
میں اور کوڑیوں میں رنگ برنگ کیڑوں کے پیدا ہو جانے سے کیا جا
سکتا ہے۔ یہ تو ظاہری آنکھوں سے دیکھنے کے قابل مثال تھی
دوسری مثال یہ ہے۔ کہ ایک ہی گندی نالی سے عفونی مادہ کی
ایک ننھی بوند کو اگر خوردبین کے نیچے رکھ کر دیکھا جائے تو قدرت
کی فیاضی اس طور عیاں ہو گی کہ اس ایک ہی بوند میں سینکڑوں جرثوم
ہوں گے جن کی نوعیت مخصوصہ ایک دوسرے سے بالکل الگ
تھلگ ہو گی۔

ہم دیکھتے ہیں کہ جب تک مادہ میں عفونت نہ آئے اس وقت
تک جرم نہیں بنتے۔ گویا جرم عفونت کا نتیجہ ہیں۔ آپ دیکھتے
ہیں کہ جب تک نالیاں صاف رہتی ہیں ان میں کیڑے مکوڑے
بھی نہیں پائے جاتے سڑاند پیدا ہو جائے تو کیڑے مکوڑے
بھی پیدا ہو جایا کرتے ہیں۔ مگر ظاہر بین لوگوں نے مرض کی تحقیق
کے دوران جب جرثومہ معلوم کر لیا تو اس جرثومے کو ہی مرض کا
باعث قرار دے دیا۔ حالانکہ جرثومہ بننے کا باعث عفونت تھی
اور عفونت کا باعث رکود یا کوئی اور باعث عفونت بیرونی عامل۔

اگر جرثومے ہی باعث مرض ہیں تو انہیں محققین کے اقوال کے
مطابق کہ فضا میں لاکھوں بلکہ کروڑوں جراثیم موجود ہیں۔ جو بذریعہ
استنشاق غذا اور مشروبات جسم میں داخل ہوتے رہتے ہیں
مگر ساری مخلوق بیمار نہیں پڑ جاتی۔ اس کا مطلب صاف ہے
کہ جب تک کسی جسم میں اجسام غریبہ معینہ کے قبول کرنے کی قابلیت
نہ ہو اس وقت تک وہ اس پر عمل نہیں کر سکتے۔ لہذا مادہ قابلہ
ہو تو ہی اجسام فاعلہ اس میں عمل کر سکیں گے۔ خواہ وہ اجسام
باہر سے داخل ہوں یا مادۂ قابلہ میں ہی عفونت پیدا ہو کر بن
جائیں۔ ہم پہلے مادہ کو تسلیم کرتے ہیں پھر جرثوموں کو۔

اس طرح علاج کے سلسلہ میں اختلاف ہے وہ صرف جراثیم کو
ہلاک کرنا ہی علاج قرار دیتے ہیں۔ اور ہم جراثیم کی ہلاکت کی بجائے
مادۂ عفنیہ کی عفونت کو زائل کرنے اور قابلیت مرض کو دور کرنا
علاج قرار دیتے ہیں۔

اس لئے کہ مادۂ قابلہ کا انحراف کسی طرح بھی صحیح نہیں قرار

دیا جاسکتا۔ یہ الگ بات ہے کہ پہلے جسم میں جرثومہ بطور تعدیہ داخل ہو مگر وہ جب ہی عمل کرے گا کہ مادہ قابلہ بھی وہاں موجود ہو۔

ہمارے قدماء کا اس پر اتفاق ہے کہ عفونت کے لئے رطوبت[1] - حرارت[2] اور لبسبب فائل[3] لازم وملزوم ہیں۔ جب یہ تینوں اسباب اکٹھے ہوجائیں تو عفونت لاحق ہوجاتی ہے اور یہ کلیہ آج بھی جھٹلایا نہیں جاسکتا ہے۔ اسی کلیہ کے تحت موسم برسات میں ہم رنگ برنگ کے لاتعداد کیڑے مکوڑے پیدا ہوتے اپنے سر کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ ہاں تو میں نے لکھا ہے کہ سل ودق حمیات عفنیہ میں سے ہے۔ اور اس پر شیخ کا قول بھی وہاں موجود ہے ملاحظہ فرمائیں۔ لکھتے ہیں۔

والدق قد يقع بعد حمى يوم وقد يقع
بعد حميات العفرنية والاورام

ابوسہیل مسیحی کہتے ہیں۔

لماكان السل قرحة في الرية اشياء
مع حمى لازمة في الاكثر الاصح الموجب
لمعالجة القرحة اشياء حارة يا
بسة وللمعالجة الحمى اشياء باردة
رطبة

علامہ طبری کی عبارت ہے۔ تا دیگر امراض کہ مئول بہ سل گردند مثل ورم گردہ وجراحت عظیمہ و دبیلات و نواسیر مقعد و مانند آنہا است و ایں بانواع دیگر نہ ہستند بلکہ تحت نوع کہ از اں قرحہ ریہ است داخل اند و بریں ہمہ قیاس کنند۔

شفاء الملک حکیم رشید احمد خاں صاحب بھی اسے حمیات اورام میں شامل کرتے ہیں۔ اور ایک دفعہ مرحوم ومغفور استاذی حکیم حافظ جلیل احمد صاحب پرنسپل طبیہ کالج لاہور نے بھی دوران لیکچر فرمایا تھا۔ کہ یہ دق وسل جس کا آج کل زور ہے درحقیقت عفنی بخار ہے۔ جو کسی اندرونی اعضاء میں پیپ پڑنے کے باعث ہوا کرتا ہے۔ رہا یہ کہ اس کی حرارت مستوی کیوں ہوتی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ مادے کا تعفن، جراثیم بن جانے کے بعد کم ہوجاتا ہے لہٰذا جس قدر عفونت کم ہوگی اتنی ہی حرارت میں کمی آجائے گی۔ جیسا کہ ہم کوڑیوں میں دیکھتے ہیں۔ کہ ان میں جب تعفن کے بعد کیڑے بن جاتے ہیں تو حرارت کم ہوجایا کرتی ہے۔ اور سڑاند کم ہوجاتی ہے۔

مولانا محمد احمد صاحب

احکام رمضان المبارک

روزہ توڑ دینے والی وہ چیزیں جن سے کفارہ واجب ہوتا ہے

مندرجہ ذیل چیزوں سے روزہ بھی ٹوٹ جاتا ہے اور قضا و کفارہ دونوں لازم آتے ہیں:۔

۱۔ جان بوجھ کر قصداً کچھ کھا پی لینا (۲) فطری یا غیر فطری طور پر تعلقاتِ خصوصی کا ارتکاب کرنا (۳) دوا یا نشہ پینا۔ ۴۔ حقہ، سگریٹ، بیڑی، نسوار وغیرہ کے قصداً استعمال کرنے سے۔ ۵۔ اگر مرد عورت میں سے ایک مجنون اور ایک عقلمند ہو تو جماع سے عاقل پر کفارہ و قضا دونوں واجب ہیں۔ ۶۔ اگر روزہ کی نیت کر لی ہو اور پھر سفر کا قصد کر لیا اس وجہ سے گھر پر ہی روزہ توڑ دیا تو اس پر بھی کفارہ و قضا دونوں واجب ہوں گے البتہ اگر سفر شروع کر کے بستی سے باہر نکلنے کے بعد سفر کی صعوبت و مشقت کی وجہ سے توڑ دیا تو کفارہ نہ ہوگا۔ صرف قضا ہوگی ۷۔ کفارہ صرف رمضان کے روزہ کا واجب ہوتا ہے۔ اور کسی روزہ کے توڑنے سے کفارہ واجب نہیں ہوتا۔

روزہ کا کفارہ

اگر مندرجہ بالا وجوہ میں سے کسی وجہ سے روزہ ٹوٹ گیا تو روزہ کی قضا کے علاوہ کفارہ بھی واجب ہوگا جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱۔ اگر میسر آسکے تو ایک غلام آزاد کرے۔ ۲۔ اگر غلام خریدنے کی قدرت نہ ہو یا اس ملک میں غلام نہ ملتے ہوں تو ساٹھ روز کے مسلسل روزے رکھے بیچ میں ناغہ نہ کرے اگر دن بھی ناغہ ہو گیا تو پھر از سر نو ساٹھ روزے رکھنے پڑیں گے۔ ۳۔ یہ ساٹھ دن ایسے ہونے چاہییں جن میں رمضان شریف عید، بقر عید اور ایام تشریق نہ ہوں۔ ۴۔ البتہ اگر عورت کو حیض آجائے یا بچہ پیدا ہونے کی وجہ سے نفاس کا خون آجائے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اس کا تسلسل باقی شمار کیا جائے گا۔ ۵۔ اگر بیماری یا ضعف وغیرہ کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلا دے۔ ۶۔ یا صدقۂ فطر کے مطابق ساٹھ آدمیوں کو غلہ یا نقد دیدے۔ ۷۔ جن ساٹھ آدمیوں کو صبح کھلایا ہے۔ انہیں کو شام کو بھی کھلانا چاہیئے۔ اگر کھانا کھانے والے بدل گئے تو کفارہ ادا نہ ہوگا۔ ۸۔ ایک مسکین کو اگر ساٹھ روز تک دونوں وقت کھانا کھلا دیا یا ساٹھ روز تک مستقل نقد دیتا رہا تو بھی کفارہ ادا ہو جائے گا۔ ۹۔ لیکن اگر ایک ہی مسکین کو ساٹھ روز کا غلہ یا نقد ایک ہی دن میں دے دیا تو پورا کفارہ ادا نہ ہوگا۔ بلکہ وہ ایک دن کا شمار ہوگا۔ ۱۰۔ اگر کسی شخص کے ذمہ کئی روزے توڑنے کے کفارے واجب تھے مگر اس نے ابھی تک کوئی کفارہ ادا نہیں کیا تو اس صورت میں فتویٰ یہ ہے کہ اگر روزے تعلقات خصوصی کی وجہ سے ٹوٹے ہیں اور ایک ہی رمضان میں ٹوٹے ہیں تب تو ان کفاروں میں تداخل ہو جائے گا۔ ۱۱۔ اور اگر وہ علیحدہ علیحدہ رمضانوں کے روزے ہیں تو تداخل نہیں ہوگا۔ ہر ایک روزہ کا کفارہ علیحدہ علیحدہ دینا پڑے گا۔ ۱۲۔ اور اگر جماع کے علاوہ کسی اور چیز کی وجہ سے کفارہ واجب ہوا ہے تو ان میں تداخل ہو سکتا ہے ایک رمضان کے روزے ہوں خواہ

کئی رمضان کے۔ صرف ایک کفارہ سب کے لئے کافی ہو گا۔ ۱۳۔ اگر پہلے کوئی کفارہ ادا کر چکا ہے تو پھر تداخل نہیں ہو گا اور پہلا ادا شدہ کفارہ دوسرے کے لئے کافی نہیں ہو سکتا۔

روزہ توڑنے والی وہ چیزیں جن سے صرف قضا واجب ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل چیزوں سے روزہ تو ٹوٹ جاتا ہے مگر صرف قضا واجب ہوتی ہے کفارہ واجب نہیں ہوتا۔ مثلاً

۱۔ ناس لینا۔ ۲۔ انیمہ لگوانا۔ ۳۔ کان میں تیل ڈالنا۔ ۴۔ لوہا، کنکر، لکڑی وغیرہ نگل جانا۔ ۵۔ کلی کرتے وقت پانی کا حلق میں پہنچ جانا۔ ۶۔ کان یا ناک میں دوا ڈلوانا۔ ۷۔ قصداً منہ بھر کے قے کرنا۔ ۸۔ بیوی کو چھیڑنے اور چھونے سے انزال ہو جانا۔ ۹۔ لوبان یا عود وغیرہ کا دھواں قصداً ناک یا حلق میں پہنچانا۔ ۱۰۔ بھول کر کچھ کھا پی لیا ہو پھر یہ سمجھ کر کہ اب تو روزہ ٹوٹ ہی گیا ہے قصداً کچھ کھا پی لینا ۱۱۔ رات سمجھ کر صبح صادق کے بعد کچھ کھا پی لینا۔ ۱۲۔ ابادل وغیرہ کی وجہ سے روزہ افطار کر لیا گیا ہو اور بعد میں معلوم ہو کہ ابھی کچھ دن باقی ہے ۱۳۔ فطری اور غیر فطری طریق صحبت کے علاوہ اگر کسی طرح انزال منی کر دی گئی۔ ۱۴۔ اگر روزہ دار عورت سے زبردستی جماع کیا گیا۔ ۱۵۔ یا سونے کی حالت میں بےخبری میں۔ ۱۶۔ یا اس کے جنون کی حالت میں جماع کیا گیا تو عورت پر کفارہ واجب نہ ہو گا۔

جن چیزوں سے روزہ نہ ٹوٹتا ہے نہ مکروہ ہوتا ہے

مندرجہ ذیل چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ نہ قضا واجب ہوتی ہے۔ نہ کفارہ بلکہ مکروہ بھی نہیں ہوتا۔

۱۔ بھول کر کچھ کھا پی لینا خواہ پیٹ بھر کر ہی کیوں نہ کھا لیا ہو۔ ۲۔ آنکھوں میں سرمہ لگانا ۔ ۳۔ مسواک کرنا۔ ۴۔ خوشبو سونگھنا۔ ۵۔ تھوک یا سنک نگل جانا۔ ۶۔ خود بخود قے ہو جانا خواہ کم ہو یا زیادہ۔ ۷۔ ٹیکہ یا انجکشن لگوانا۔ ۸۔ سر میں تیل لگانا۔ ۹۔ آنکھوں میں دوا لگانا۔ ۱۰۔ گرمی یا پیاس کی وجہ سے غسل کرنا خواہ متعدد بار ہی کیوں نہ ہو۔ ۱۱۔ بلا ارادہ خود بخود مکھی، گرد و غبار یا دھوئیں کا حلق میں چلے جانا۔ ۱۲۔ کان میں پانی پہنچ جانا ارادۃً ہو یا بلا ارادہ۔ ۱۳۔ سوتے میں احتلام ہو جانا۔ ۱۴۔ دانتوں سے خون نکلنا بشرطیکہ حلق کے اندر جانے پائے۔ ۱۵۔ اگر احتلام یا صحبت کی وجہ سے غسل فرض ہو گیا تھا مگر صبح صادق کے بعد غسل کیا گیا۔

وہ چیزیں جن سے روزہ تو نہیں ٹوٹتا مگر مکروہ ہو جاتا ہے

مندرجہ ذیل اشیاء سے روزہ تو نہیں ٹوٹتا مگر مکروہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے احتیاط لازمی ہے۔

۱۔ بلاضرورت کسی چیز کو چبانا۔ ۲۔ نمک وغیرہ چکھ کر تھوک دینا۔ ۳۔ باوجود غسل فرض ہونے کے تمام دن ناپاک رہنا۔ ۴۔ کسی مریض کے لئے خون دینا یا فصد کھلوانا۔ ۵۔ غیبت، جھوٹ، چغل خوری، طعن و تشنیع کرنا۔ ۶۔ گالی گلوچ کرنا۔ آپس میں لڑنا جھگڑنا ۷۔ جھوٹی گواہی دینا یا جھوٹا مقدمہ لڑنا اور اس قسم کے تمام معاصی کے ارتکاب سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے ۸۔ قصداً منہ بھر سے کم قے کرنا اگر روک سکتا اور پھر نہیں روکی اور قصداً قے کر دی تو منہ بھر سے کم ہو گی تو فقط مکروہ ہے۔ اور اگر منہ بھر کر یا اس سے زیادہ ہے تو روزہ ٹوٹ گیا۔ اس کی فقط قضا ہے۔ کفارہ نہیں۔ اور اگر خود بخود قے ہو گئی تو مکروہ بھی نہیں ہو گا۔

وہ چیزیں جن کی وجہ سے روزہ کھولنے کی اجازت ہے

مندرجہ ذیل حالتوں میں روزہ کو توڑ دینا جائز ہے کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

۱۔ بچھو، سانپ یا کوئی زہریلا جانور اگر کاٹ لے ۲۔ حاملہ عورت کی حالت اگر خراب ہونے لگے۔ ۳۔ دودھ پلانے والی عورت کو اپنی یا بچہ کی جان کا خطرہ ہو جائے کہ بغیر روزہ کھولے جان بچنا مشکل ہو جائے۔ ۴۔ یا کسی ایسے مرض کا حملہ ہو جائے کہ بغیر روزہ کھولے جان بچنا مشکل ہو۔ ۵۔ مسافر کی حالت اگر بگڑنے لگے تو وہ خود توڑ سکتا ہے۔ ۶۔ اگر کسی مقیم شخص کی حالت بگڑنے لگے تو اسے کسی مسلمان ماہر ڈاکٹر یا حکیم سے مشورہ کے بعد کھولنا چاہیے اگر دیندار طبیب جان کا خطرہ بتلائے تو توڑ دے ورنہ نہ توڑے ۷۔ اگر کسی کو قتل کی دھمکی دے کر روزہ تڑوا دیا جائے اور اس کو واقعی جان کا خطرہ ہو تو روزہ توڑ سکتا ہے۔

وہ چیزیں جن کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے

مندرجہ ذیل امور کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ مگر قضا واجب ہوگی۔

شرعی مسافر جو کم از کم ۴۸ میل کی نیت کر کے گھر سے نکلا ہو۔ بستی سے نکلتے ہی مسافر شمار ہو جاتا ہے۔ ۲۔ بیماری کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو۔ ۳۔ یا مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو۔ ۴۔ جو عورت حاملہ ہو اور اس کو اپنی یا بچہ کی جان کا خوف ہو۔ ۵۔ جو عورت دودھ پلاتی ہو خواہ اپنے بچہ کو یا دوسرے کے بچہ کو اور روزہ کی وجہ سے دودھ نہ اترنے کا اندیشہ ہو۔ اور بچہ کی ہلاکت یا کمزوری کا خوف ہو۔

روزہ کی قضا

اگر کسی عذر کی وجہ سے روزے چھوٹ گئے ہیں۔ تو مندرجہ ذیل طریق پر ان کی قضا ہوگی۔

۱۔ جس عذر کی وجہ سے روزہ چھوڑ دیا گیا ہے جب وہ عذر ختم ہو جائے تو جلد از جلد روزوں کی قضا شروع کر دے۔ ۲۔ قضا کرنے والے کو اختیار ہے چاہے ایک ایک کر کے یا دو دو کر کے قضا کرے چاہے پے درپے اکٹھے رکھ لے۔ ۳۔ اگر مسافر گھر لوٹنے سے پہلے یا مریض تندرست ہونے سے پہلے ہی مرجائے تو ان فوت شدہ روزوں کا کوئی گناہ ہے نہ کفارہ و قضا۔ ۴۔ اور اگر تندرست ہونے کے بعد یا گھر واپس آجانے کے بعد دس پانچ روز ایسے میسر آگئے ہیں کہ جن میں کچھ روزے قضا کر پایا تھا کہ انتقال ہو گیا تو باقی معاف ہیں۔ ۵۔ البتہ اگر وقت میسر آنے کے باوجود قضا کے روزے نہیں رکھے تو کل روزوں کا فدیہ دینے کی وصیت کر دینا واجب ہے ۶۔ اگر مرنے والا وصیت کر جائے تو اس کے مال سے فدیہ دلوایا جائے گا۔ اور اگر وصیت نہ کی گئی ہو تو پھر بالغ ورثا کو اختیار ہے اگر وہ چاہیں تو مردہ کی طرف سے فدیہ دے سکتے ہیں۔

روزہ کا فدیہ

مندرجہ ذیل صورتوں میں روزوں کی بجائے فدیہ واجب ہوتا ہے:-

جو شخص اس قدر بوڑھا ہو گیا ہو کہ گرمی، سردی کسی وقت بھی روزہ نہ رکھ سکے اور مسلمان دیندار حکیم یا ڈاکٹر اس کے لئے روزہ مضر اور مہلک بتلادیں تو وہ شخص صدقۂ فطر کے برابر ایک ایک روزہ کا فدیہ دے سکتا ہے۔ ۲۔ اگر کوئی شخص ایسے مہلک مرض میں مبتلا ہو کہ اسے جانبر ہونے کا یقین نہیں ہے تو وہ بھی ہر روزہ کے بدلے میں فدیہ دے سکتا ہے۔ ۳۔ لیکن اگر یہ شخص کسی وقت چھوٹے سے چھوٹے دنوں میں بھی روزہ رکھنے کے قابل ہو گیا تو روزے قضا کرنے ضروری ہوں گے۔ اور فدیہ کا ثواب علیحدہ مل جائے گا۔

افطار

افطار کے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھیں۔

۱۔ غروب آفتاب کا یقین ہو جانے کے بعد فوراً افطار کر لینا چاہیے۔ ۲۔ البتہ اگر بادل آندھی یا گرد و غبار کی وجہ سے غروب ہونے میں شک ہو تو دو چار منٹ تاخیر کرنا مستحب ہے۔ ۳۔ کھجور یا چھوہارے سے افطار کرنا مستحب ہے۔ ۴۔ اگر کسی دوسری چیز سے افطار کر لیں تب بھی گناہ نہیں ہوتا افطار کے بعد یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ
وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

اور اگر یہ دعا یاد نہ ہو تو اپنی مادری زبان میں ہی اللہ تعالیٰ کی اس توفیق اور ہمت عطا فرمانے پر شکریہ ادا کر دیا کریں۔

سحور

روزہ سے پہلے آخری رات میں سحری کھانا مسنون ہے اور اجر و ثواب کا باعث ہے۔ ۲۔ نماز شب کے بعد جس وقت بھی سحری کھالی جائے۔ سحری کی سنت ادا ہو جاتی ہے مگر رات کے آخری حصے میں کھانا افضل ہے۔ ۳۔ سحری میں تاخیر کرنا مستحب ہے مگر اتنی نہ ہو کہ صبح صادق ہو جائے۔ ۴۔ سحری سے فارغ ہو کر دل ہی دل میں نیت کر لینا کافی ہے۔ اگر یہ دعا پڑھے تو بہتر ہے۔

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ۔

از حکیم قاضی عبدالمجتبیٰ ارشد صاحب

پاکستان میں طب کا مقام

طب کے طالب علم ہونے کی وجہ سے ہم سب پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم دیکھیں کہ فن طب کو ہمارے معاشرہ میں کیا مقام حاصل ہے اور اس فن کے جاننے والے یعنی طبیب یا حکیم کو سوسائٹی میں کن نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔

چنانچہ انہی احساسات کے پیش نظر میں اپنے خیالات عرض کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

حضرات یہ بات محتاج بیان نہیں کہ حکیم کو ہماری سوسائٹی میں عزت و احترام کی نگاہوں سے نہیں دیکھا جاتا۔ جتنی کہ ڈاکٹر کو اہمیت دی جاتی ہے۔

آج ایم بی بی ایس کے طالب علم کو خاص رشک آمیز نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ مگر آپ جب کسی سے یہ کہیں کہ آپ طبیہ کالج کے طالب علم ہیں تو آپ کا مخاطب ایک دفعہ ایک نظر در سر سے پاؤں تک آپ کا جائزہ لے گا جیسے آپ مجرم ہیں۔ اور آپ نے کوئی بہت بڑا جرم کیا ہے۔ یا آپ نے کوئی اچھا مستقبل منتخب نہیں کیا۔ اور یہ ہے اس حقیقت سے کہ حکیم بن کر محض شربت فروشی یا بنفشہ کی پڑیا ہی باندھنی ہوتی ہیں۔ اور سوسائٹی میں بھی کوئی اعلیٰ مقام نہیں ملتا۔

ان تلخ حقائق کے سامنے آنے کے بعد یہ قدرتی امر ہے کہ ہمارے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ آخر ایسا کیوں ہے۔ کیا فن طب واقعی کوئی مفید فن نہیں تھا۔ یا موجودہ زمانے میں یہ بدلتے ہوئے حالات کا ساتھ دینے سے قاصر ہے یا ڈاکٹری طریق علاج طبی علاج سے زیادہ مفید ہے۔

تو ان سوالات کا جواب تلاش کرنے کے لئے ہم کو ماضی کے جھروکوں میں جھانکنا پڑے گا جب ہم تاریخ کی ورق گردانی کرتے ہیں تو ہم کو بقراط۔ جالینوس۔ رازی اور بوعلی سینا جیسی عالمگیر شہرت والی عظیم ترین ہستیاں نظر آتی ہیں جن کے فن روشنی کے میناروں کی طرح طب کی روشنی سے بیماری کی ظلمتوں کے پردے کو چاک کر رہے ہیں۔

یونانیوں نے طب کا مجسمہ بنایا عربوں نے اس میں روح پھونک کر اسے زندگی بخشی اور ہندوستانیوں نے اپنی فطری صلاحیتوں سے اس کے حسن میں اضافہ کیا۔ ہندوستانی پنڈتوں کی کئی کتابیں عربی میں ترجمہ ہوئیں۔ مثلاً ایک دفعہ ہارون الرشید بیمار ہوا تو اس کو ایک ہندوستانی طبیب "مانک" کے علاج سے شفا مل گئی چنانچہ خلیفہ نے اس سے سنسکرت کی کتابیں شسرت اور چرک وغیرہ کو عربی میں ترجمہ کرایا اس لحاظ سے یہ عظیم فن طب یونانیوں عربوں اور ہندوستانیوں کا مشترکہ سرمایہ ہے۔

اب دیکھئے یہ شاندار ماضی رکھنے والا فن، دنیا کی تین بڑی تہذیبوں کا حاصل آج کس کس مپرسی کی حالت میں دم توڑتا نظر آتا ہے۔ پھر بھی نہیں کہ اس کی عظمت کی داستانیں صرف ماضی بعید کی تاریخ میں بند ہو گئی ہیں۔ بلکہ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ہمارے قریب کے زمانے میں جب کبھی ہندوستانیوں کو بیماری کے طوفان نے آگھیرا تو اسی طب کے خادم ہی اٹھتے تھے جنہوں نے قوم کی بیماریوں کے تھپیڑوں سے نجات دلائی۔ چنانچہ حکیم اجمل خاں اور ان کے رفقاء کی مثال ہمارے سامنے موجود ہے پھر جب کبھی خدمات کو مدنظر رکھ کر شفاء الملک کا خطاب ملا تو وہ اسی فن طب کے خادم ہی کے حصہ میں آیا۔ اور شاید ہی کسی دوسرے فن جاننے والے کے حصے میں آیا ہو چاہے گذشتہ زمانے کا ذکر ہو یا موجودہ زمانہ کی

بلت ہو۔

آخر ان سب باتوں کے باوجود اس موجودہ تنزل کے مقام پر کیوں پہنچ گئے۔ اس زوال کی وجوہات غور کرنے سے کچھ یوں معلوم ہوتی ہیں۔

انگریز کی دو صد سالہ غلامی کا دور کچھ اس طرح سے گزرا ہے کہ ہم ابھی تک یہ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ ہم کو اس عہد میں کیا کیا نقصان پہنچے ہیں اور کہاں کہاں ہمارے ساتھ ظلم ہوا ہے اپنی تہذیب و معاشرت اور قومی روایات کو کہاں تک بچائے رکھا ہے اور کس حد تک ان کو زمین میں دفن کر دیا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ہماری کوئی چیز بھی محفوظ نہیں رہ سکی۔ ہمارا اسلام لچکدار ہوتا چلا گیا۔ ہمارے علما کی صفوں میں انتشار و افتراق اسی عہد کی بدترین یادگار ہے۔ ہماری ملکی مصنوعات کو نیست و نابود کر دیا گیا۔ مثلاً ہماری ڈھاکہ کی ململ جو کبھی اپنی نفاست اور باریکی کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور تھی آج کہاں ہے۔

اسی طرح ہمارے عزیز فن طب کو بدنام کیا گیا۔ طبیبوں کی صفوں میں انتشار کا بیج بویا گیا۔ نیم حکیم اور خطرہ جان جیسی ضرب الامثال وضع کی گئیں۔ اور دوسری طرف سے اپنے ایلو پیتھی طریق علاج کو مقبول عام کرنے کے لئے پروپیگنڈہ کا ایک طوفان بدتمیزی مچایا گیا اور اب بھی ہے۔

ہندوستانیوں نے مرعوب ہو کر جس طرح دوسرے شعبوں میں سر جھکایا اسی طرح ڈاکٹری کی برتری کو بھی تسلیم کر لیا اور بتدریج طب کی طرف سے لوگ ہٹتے چلے گئے۔ اور جب لوگوں کی توجہ کا مرکز ڈاکٹری طریق علاج بن گیا تو پھر ایسے حالات میں طب کی طرف قابل اور ذہین دماغ کس طرح آتے۔ اور پھر طب کی نشر و اشاعت کا معقول انتظام بھی کوئی نہ تھا۔ طب کو فروغ ہوتا تو کیونکر۔ پھر جہاں بیماری کی تصدیق کی ضرورت پیش آئے وہاں سرٹیفکیٹ صرف ڈاکٹر کا ہی قابل قبول ہوگا چاہے وہ پانچ روپے لے کر اچھے بھلے کو بیمار بنا دے مگر طبیب کو یہ اختیار نہیں چاہے وہ شفاء الملک ہی کیوں نہ ہو۔

حضرات! یہ وہ داستان غم ہے جس کو جتنا طول دیا جائے یہ ختم نہ ہوگی۔ میں نے زوال طب کی وجوہات پر چند اشارے کر دئے ہیں اگرچہ اور بھی بہت سی وجوہات ہیں۔ مثلاً یہ ہمارے سنیاسی اور سڑک کے حکیم بھی اس فن کو بدنام کرنے میں کسی سے کم نہیں۔

بہرحال ضرورت اس امر کی ہے کہ خادمان طب آپس میں متحد ہو جائیں۔ ایک آواز ہو۔ ایک پلیٹ فارم ہو یا اگر مختلف جماعتیں ہوں تو ہوا کریں مگر صرف اپنا نصب العین یہ رکھیں کہ ہم نے عوام کو یہ بات ذہن نشین کرانی ہے کہ طبی علاج آپ کا ملکی علاج ہے۔ اور ایلوپیتھی غیر ملکی علاج ہے۔ وہ آپ کے مزاج کے موافق نہیں۔

اور یہ ہے بھی حقیقت اور آج اس حقیقت کا اعتراف اگرچہ بہت نیچے سروں میں ہے لیکن ہے ضرور۔ صرف ہمارے پروپیگنڈہ اور احساس دلانے کی ضرورت ہے۔ یہ کام کے لئے ہے۔ دوسرا کام حکومت کے واسطے یہ کرنا ہوگا کہ حکومت کو یہ بات ذہن نشین کرائی جائے کہ اگر ملکی طریق علاج کی سرپرستی قبول کرے تو وہ کروڑوں روپے جو ڈاکٹری ادویات خریدنے پر غارت کئے جاتے ہیں بچ سکتے ہیں۔ بلکہ اگر صحیح معنوں میں طب کو فروغ دیا جائے تو ہم کروڑوں روپے کے مربہ جات اور دیگر ادویات دوسرے ممالک کو سپلائی کر سکتے ہیں۔

اٹھو وگرنہ حشر نہ ہوگا پھر کبھی
دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا

(اقبال)

از قلم زبدۃ الحکماء حکیم محمد یعقوب صاحب
سیالکوٹ

مُصدّقہ تجارتی معمولات

مندرجہ ذیل تحائفِ نادرہ کو ہم اپنی کتاب ارمغانِ جواہرات جلد اول سے اخذ کر کے ناظرین کرام کے استفادہ کی خاطر درج ذیل کرتے ہیں۔ متوقع ہوں آپ ان کو معمول مطب بنا کر میری محنت بخل شکنی کی نسبت داد دیتے ہوئے ماہنامہ اسرارِ حکمت کی توسیع اشاعت کے لئے اپنے حلقۂ احباب میں بھی کوشش فرمائیں گے تاکہ آپ کا محبوب و مقبول پرچہ زیادہ سے زیادہ خدمتِ فن اور خلق کر سکے اور دیگر اداروں کے لئے بھی مشعلِ راہ ثابت ہو سکے۔

قبض کشائی کیلئے بہترین دوا

قرص بنفشہ

یہ عالیجناب معلی القاب حکیم حاجی سید نیر علی صاحب داتا گنج لاہور کی ایک بہترین ایجاد ہے۔ جسے ولیمی دواخانہ مستی گیٹ لاہور سے مشتہر کیا جا رہا ہے۔ جس کا بہترین نسخہ بغرض افادۂ ناظرین کرام درج ذیل ہے۔

ہوالشافی:۔ سب السوس ولائتی ۲ تولہ بسفونیا اصلی اوشنی مارکہ ۱۰ تولہ۔ گوند کیکر ۲ تولہ۔ نشاستہ گندم ۲ تولہ۔ سونٹھ ۱½ تولہ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ

(نوٹ) ہم اس میں شحم حنظل ۲ تولہ کا بھی اضافہ کر لیا کرتے ہیں

ترکیب ساخت جملہ ادویہ کو باریک پیس کر چار چار رتی کی ٹکیاں مشین سے تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو ایک سے دو ٹکیاں گرم پانی یا دودھ یا بدرقہ مناسبہ سے استعمال کروایا کریں۔ لیکن بالعموم ہم ایک ٹکیہ دیا کرتے ہیں۔

فوائد:۔ جو اعلیٰ درجہ کی قبض کشا ٹکیاں ہیں۔ علاوہ ازیں دائمی قبض کے لئے بھی بے حد مفید ہیں۔

تصدیقات

۱۔ قبض کے لئے بہترین چیز ہے۔ ڈاکٹر بی اے شاد۔ لاہور
۲۔ اعلیٰ درجہ کی قبض کشا ہیں۔ حکیم عبدالحمید لاہور
۳۔ میں عرصہ سے تیار کر اکے استعمال کرا رہا ہوں۔ جو بفضلہ تعالیٰ دیگر ادویہ کی نسبت بیضرر اور بے حد مفید ثابت ہو چکی ہیں۔ (مولف)
۴۔ معمول مطب ہیں۔ حکیم حیات اللہ صاحب سیالکوٹ
۵۔ زیر تجربہ ہیں۔ حکیم سید محمد جعفر حسین شاہ صاحب کنری سندھ

جریان۔ احتلام۔ سرعت۔ رقت کیلئے بہترین حکمی دوا

طلسم

جسے دواخانہ دار العلاج گجرات تین روپے فی شیشی کے حساب سے فروخت کیا کرتا تھا جس کا نسخہ بغرض افادۂ ناظرین کرام درج ذیل ہے۔ آپ خود تیار کر کے یا طلب کر کے فائدہ اٹھائیے

اجزاء ترکیب ساخت مصطگی رومی ۲ تولہ۔ لسان العصافیر شیریں ۴ تولہ۔ قاقلہ صغار ۴ تولہ۔ ست گلو ۴ تولہ۔ جنطیانہ ۴ تولہ

دانہ الائچی کلاں چار تولہ۔ بنسلوچن ۴ تولہ۔ فوفل ۴ تولہ۔ ثعلب مصری ۱ تولہ۔ سمندر سوکھ ۱ تولہ۔ کشتہ نقرہ ۷ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۱ تولہ کشتہ مرجان ۶ ماشہ۔ کشتہ مرگانگ ۶ ماشہ۔ تخم بھنگ ۲ تولہ۔ کھانڈ سفید آدھ سیر پختہ۔ نشاستہ گندم ایک پاؤ پختہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر پھر کشتہ جات کو ملالیں۔ اور بصورت سفوف تیار کر کے محفوظ رکھئے۔

(نوٹ) لسان العصافیر شیریں (اندرجو شیریں) قاقلہ صغار (الائچی خورد) جنطیانہ (پکھان بید) بنسلوچن (طباشیر) فوفل (سپاری) کو سمجھا جاوے۔

ترکیب استعمال۔ بقدر ۶ ماشہ صبح اور شام ہمراہ شیر گاؤ جوشیدہ مصری آمیختہ سے استعمال کرو ایا کریں۔

فوائد: طلسم واقعی اسم بامسمیٰ ہے۔ جو جریان جیسی نامراد بیماری کے لئے واقعی ایک طلسم کا کام دینے والی اکسیر الاثر دوائی ہے جس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے ہی جریان وغیرہ کی جملہ شکایات نیست و نابود ہو جاتی ہیں۔ اور مادہ منویہ گاڑھا ہو کر مانند منی قوام حقیقی بن جاتی ہے الغرض بیس بیس سالہ دیرینہ اور مزمنہ جریان اور احتلام کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرنے والی ایک یہی لاجواب اکسیر ہے۔ جو حدت اور رقت منی کو زائل کر کے مریض کو قابل اولاد بنا دیتی ہے۔ چونکہ یہ پہلے درجے کی مولد اور مغلظ منی ہے۔ اس لئے منی کو پیدا کر کے اسے گاڑھا بنانا اس کا ایک ادنیٰ اسا کرشمہ ہے۔ اور سرعت۔ رقت و احتلام اور طاقت بدنی کے لئے کمال درجہ کی مفید ہے۔ خون کو پیدا کرنے کے علاوہ ممسک طبعی بھی ہے۔ حتیٰ کہ مایوس سے مایوس اور رکزور مریضان جریان کو چند ہی دنوں میں سرخ و سفید بنا دینا اس کا ہی کام ہے جو اشتہائے صادق کو پیدا کرتی اور قبض کو رفع کرنے کے علاوہ مقوی اعضائے رئیسہ بھی ہے۔ آپ خود تیار کر کے آزمائیے۔ اور دعائے خیر سے یاد فرمائیے۔

تصدیقات

طلسم واقعی طلسم ہے۔ جو جریان و سرعت کے لئے اکسیر ہے۔ حکیم عبدالکریم صاحب۔

۲۔ نہایت مفید ہے۔ حکیم سید محمد احمد صاحب مانسہرہ

۳۔ مرض جریان کے لئے نہایت عمدہ ہے۔ حکیم مرلی دھر ریٹائرڈ۔ بریلی۔

۴۔ عرصہ سے زیر استعمال ہے۔ بیحد مفید اور موثر ثابت ہو چکی ہے۔ حکیم غلام رسول صاحب ڈسکہ

۵۔ عرصہ سے ہم اس کی ٹکیاں تیار کروا کر مبلغ ۴ روپے سیکڑہ کے حساب سے فروخت کر رہے ہیں۔ حکیم محمد یعقوب قریشی رنگپورہ سیالکوٹ۔

حبوب لاجواب

جنہیں پنڈت ٹھاکر دت صاحب شرما موجد امرت دھارا لاہور تیار کر کے فروخت کرتے تھے۔ جن کا بہترین نسخہ نذر قارئین کرام کیا جاتا ہے۔ امید واثق ہے کہ آپ اسے خود تیار کر کے مستفید ہونگے

ہوالشافی۔ الائچی خورد۔ جوزبوا۔ دارچینی۔ کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک ۱۰-۱۰ ماشہ۔ سپاری۔ گل گلاب ایک ایک تولہ۔ صندل سفید۔ کستوری خالص ہر ایک ۱½، ۱½ ماشہ۔ ورق طلا ۱۰ عدد ورق نقرہ ۲۰ عدد۔ سلاجیت مصفیٰ ۱۸ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۱۲ ماشہ

ترکیب ساخت۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ایک دن عرق گلاب میں کھرل کر کے حب نخودی بنائیں۔

مقدار و ترکیب استعمال۔ بعد از جماع ایک گولی ہمراہ دودھ یا ویسے ہی بموجب حالات کھائیں۔ روزانہ استعمال کے لئے ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ دیا کریں۔

فوائد۔ بعد جماع ان کے استعمال سے تمام تھکان و سستی کافور ہو کر جسم میں از سر نو ترو تازگی عود کر آتی ہے۔ اور جماع کی وجہ سے ہونے والی کمزوری نہیں ہونے پاتی۔ روزانہ صبح و شام استعمال کرنے سے جریان اور سرعت انزال نابود ہو جاتا ہے۔ (نوٹ) اگر آپ خود استعمال نہ کر سکیں تو پانچ روپے فی شیشی کے حساب سے نیجر لاثانی کیمیکل ورکس سیالکوٹ سے طلب کر کے فائدہ اٹھائیے۔

از جناب حکیم مولوی نور محمد صاحب

نیاز مند کی طرف سے ایک نسخہ بواسیر خونی بادی کا ارسال خدمت ہے۔ ماہنامہ اسرار حکمت اکتوبر ۶۳ء صفحہ پر جو کہ سوالات نادر شاہ بی اے کی طرف سے شائع ہوا ہے دیکھا کہ انہوں نے وسیلہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پایا ہے۔ اس لئے یہ نسخہ میں ان کو پیش کر رہا ہوں۔ اس نسخہ کی میں تعریف نہیں کرتا یہ نسخہ کسی کتاب میں انشاء اللہ نہ ملے گا۔ صدری اسراری ہے لہذا مہربانی فرما کر درج رسالہ کر کے مشکور فرمائیں۔ تاکہ ضرورت مند اصحاب اس سے فیض اٹھا کر آپ کو دعا خیر سے یاد فرمائیں

اسراریہ۔ صدریہ مجربہ مصدقہ

ہوالشافی۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ کچور۔ رسونت مصفیٰ اعلیٰ قسم۔ گوگل مصبر اعلیٰ۔ مغز تخم نیم۔ تخم بھنگ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب:۔ ان تمام ادویہ کا سفوف بنالیں۔ آدھ چھٹانک مولی کا مصفی پانی میں اس سفوف کو خوب کھرل کریں جب گولیاں باندھنے کے قابل ہو جاویں تو کنار دشتی گولیاں تیار کریں۔

خوراک اگولی صبح۔ اور ایک گولی شام ہمراہ آب نقوع ہلیلہ سیاہ دو وقت دیں۔

(نوٹ) ہلیلہ سیاہ دو تولہ کو جوکوب کر کے نصف سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس زلال سے ایک گولی نہار منہ کھلا دیویں۔ باقی پھوگ میں تھوڑے پانی ڈال کر رکھ دیں۔ بوقت شام ایک گولی اسی طرح۔ دوسرے دن جدید ہلیلہ سیاہ بھگو کر دیتے رہیں چند دن کے بعد انشاء اللہ نہ قبض رہے گی نہ خون آئے گا۔

دیگر۔ ناخن فیل تھوڑے لے کر کوئلوں کی آگ پر رکھ کر دھواں مقعد میں پہنچا دیں۔ فقط

خونی بواسیر

دھتورہ سیاہ ایک تولہ۔ گڑ پرانہ ایک چھٹانک۔ ان کو آپس میں کوٹ کر سات ٹکیاں بنائیں اس کے بعد بھنگ سبز ایک تولہ گڑ پرانہ ایک چھٹانک۔ ان کی بھی اسی طرح سات ٹکیہ بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ بھنگ والی ٹکیہ رات کو سوتے وقت مقعد کے اوپر باندھیں۔ صبح سویرے چند ایک کوئلے سلگا کر اوپر دھتورہ والی ٹکیہ رکھ دیں۔ اور چاروں طرف ڈال کر منہ ننگا رہنے دیں۔ اور اس کا دھواں لیں۔ اسی طرح سات روز ایک ایک ٹکیہ باندھ کر دھواں لیں۔ انشاء اللہ خونی بواسیر کو آرام ہو جائے گا۔

ڈاکٹر و حکیم غلام نبی۔ بھون

جسمانی بیماریوں سے گناہ معاف اور درجات بلند ہوتے ہیں

ایک عالم باعمل ایک اولیاء اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ عالم عرصہ سے جوڑوں کے درد میں مبتلا تھے۔ اتفاق سے چند مریض یکے بعد دیگرے اولیا اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور اپنی اپنی بیماریوں کے لئے دعا کرائی۔ اور اللہ نے انہیں صحت دی۔ عالم نے جب یہ دیکھا کہ ان کو فوری آرام آگیا ہے تو انہوں نے بھی اپنی بیماری کے لئے دعا کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا۔ مولوی صاحب یونہی اچھے ہو... اللہ تعالیٰ گناہ معاف فرمائیں گے اور درجات بلند ہوں گے۔

حکیم عبدالرحیم صاحب اشرف دریام (جھنگ)

نزول الماء یا موتیا بند

نزول الماء یعنی آنکھوں میں پانی اترنا۔ جو کہ دماغ سے مادہ اترتا ہے۔ اور بینائی میں نقص فتور پیدا کرتا ہے۔ ماہیت اختلاف۔۔۔ جالینوس کے نزدیک رطوبت بیضیہ کا غلیظ اور مکدر ہو جانا۔ اس پر زکریا رازی نے اعتراض کیا ہے۔ کیونکہ جالینوس کے خیال کے مطابق اگر نزول الماء رطوبت بیضیہ کی غلظت ہے تو قدح کے بعد رطوبت بیضیہ باقی رہ جاتی ہے۔ حالانکہ اسے ختم ہو جانا چاہیے۔ اور یہ کونسی جگہ پر ہے کہ جہاں یہ رطوبت سما جاتی ہے۔ تا وصل نزول الماء رطوبت بیضیہ کے غلیظ ہونے کا نام نہیں۔ بلکہ اس کی غلظت اس کے ساتھ شریک ہو جاتی ہے۔ اس پر بھی یہ اعتراض وارد ہوتا ہے کہ رطوبت بیضیہ انڈے کی مانند سفید و شفاف ہوتی ہے اور وقت باصرہ کے نفوذ میں مائل نہیں ہوتی نزول الماء میں قدح کرنے سے بینائی لوٹ آتی ہے۔

ابن سلافیون فرماتے ہیں۔ آنکھ کے طبقہ عنبیہ اور ثقبہ عنبیہ میں کوئی اس طرح کی رطوبت داخل ہو جاتی ہے جو کہ بصارت کے نفوذ میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ اعتراض یہ ہے اگر یہ طبقہ عنبیہ میں ہو تو قدم کے وقت سلائی ثقبہ عنبیہ سے پار نہیں ہو جائیے۔

شیخ فرماتے ہیں۔ رطوبت طبقہ قرنیہ اور رطوبت جلیدیہ کے درمیان آ کر ٹھہر جاتی ہے۔ اور ثقبہ عنبیہ کے درمیان ہونے پر نفوذ بصارت میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ اور صحیح بھی یہی مذہب سمجھا جاتا ہے۔ لیکن حقیقت میں صحیح مذہب کوئی بھی نہیں ہے کیونکہ جس چیز کا مشاہدہ کرتے ہیں وہ اس کے بالکل خلاف ہے۔ کوئی رطوبت نہیں بلکہ رطوبت جلیدیہ یا طبقہ عنکبوتیہ کی غلیظ مکدر ہونے کا نام نزول الماء ہے۔ اور حق مذہب یہی ہے۔

(نوٹ) اطباء نے اس رطوبت کو پانی رنگت اور مختلف شکلوں میں اور قوام کے مختلف ہونے کی وجہ سے نزول الماء کی بہت قسمیں ہیں۔ مثلاً آسمانجونی وغیرہ اس کی تمام اقسام قابل قدح علاج نہیں ہیں۔ سوائے اس کے جو شفاف ہو اور دبانے سے دب جائے اگر مریض آنکھیں بند کرے اور آنکھ دبائی جائے تو بھی معلوم ہو غمامی ابر کی مانند۔ زیبقی پارہ کی مانند۔ جفنی چونے کی مانند۔ زجاجی کانچ کی مانند۔ اخضر سبز۔ ابیض سفید۔ بردی اولے کی مانند۔ اصفر زرد۔ احمر سرخ ذہبی سونے کی مانند۔ ارزق کرنجی اسود سیاہ ان تمام قسموں میں سے سفید صاف پانی جو کہ آنکھ ملنے سے پھیل جائے۔ قابل اپریشن ابتدا میں فوراً کنپٹی کی شریان پر اچھی طرح داغ دیں تاکہ شریان جل جائے۔ جس قدر داغ سے رطوبت بہے گی اسی قدر اچھا ہے بعدہٗ روئی کو روغن کنجد میں بھگو کر مقام داغ پر رکھیں۔ اگر نزول الماء کو ایک سال گذر جائے اور آنکھ کے ملنے سے آنکھ سے پانی پھیلنے لگے تو مسل کے بعد دستکاری کریں۔

وجوہات۔ بڑھاپا۔ آنکھ پر چوٹ لگنا۔ امراض گردہ۔ ذیابطیس کسی غیر چیز کا آنکھ میں چلے جانا اور کبھی یہ موروثی ہوتا ہے۔

تشخیص و علامات: آنکھ کا بغور ملاحظہ کرنے سے پتلی کے پیچھے سفید خاکستری رنگ مائل یا نیلگوں سفیدی مائل یا عنبری رنگ کی سی دکھائی دیتی ہے۔ مریض کو ہر چیز دگنی معلوم ہوتی ہے ایک چیز دو۔ دو نظر آتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے جالا سا معلوم ہوتا ہے۔

نیز مریض کو پہلے کسی ایک آنکھ میں پیدا ہوتے ہیں۔ روزانہ بینائی کم ہوتی جاتی ہے۔ اور نظر بند ہوجاتی ہے۔

اسباب:- تخیلات۔ ایک وہ ہے جو کہ مریض کی حالت پر دلالت کرتے ہیں اور یہ کہ نزول الماء کا پیش خیمہ ہے۔ اور دونوں میں فرق یہ ہے کہ وہ مریض تخیلات کو ایک آنکھ کے سامنے سے نظر نہیں آتا۔ اور نزول الماء کے تخیلات عموماً ایک آنکھ میں نظر آتے ہیں۔ مرضی تخیلات بالعموم خلو معدہ کی حالت میں زیادہ ہوتے ہیں۔ لیکن مقدمہ نزول الماء اور تخیلات میں۔ اور عدم خلو کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ سرخی تخیلات کافی عرصہ تک رہیں تو اس میں بینائی کا کوئی نقص نہیں پیدا ہوتا۔ لیکن نزول الماء کے تخیلات چھ ماہ سے زائد نہیں ہوتے بلکہ اس مدت میں نزول الماء ہوجاتا ہے۔ مرضی تخیلات بالعموم ہضم کے درست رکھنے والی چیزوں سے فائدہ ہوجاتا ہے۔ اور مقدمہ نزول الماء میں دماغی مواد کو صاف کرنے والی ادویہ سے فائدہ ہوجاتا ہے۔

اسباب دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اندرونی اور بیرونی

بیرونی اسباب چوٹ لگنا جب طبیعت ادھر متوجہ ہوجاتی ہو تو مواد بدن بھی متوجہ ادھر ہوجاتے ہیں۔ اور وہاں پر رطوبات بھی جمع ہوجاتی ہیں۔

اندرونی اسباب بالعموم جسمانی رطوبات کی زیادتی جو دماغ تک بخارات کی صورت میں اوپر کو جاتی ہے۔ اور دماغ کی رطوبت سے منجمد ہوکر آنکھ پر گرتی رہتی ہے۔ اور وہاں جمع ہوجاتی ہے۔

عصبہ مجوفہ اور نزول الماء میں فرق سدہ عصبہ میں جو بینائی زائل ہوجاتی ہے۔ اس میں پہلے تخیلات کے جاتے ہیں لیکن نزول الماء میں تخیلات ضروری ہیں۔ سدہ اور نزول الماء میں یہ مماثلت ہے کہ یہ دونوں عموماً ایک آنکھ میں پیدا ہوتا ہے۔ فرق کا طریقہ یہ ہے کہ تندرست آنکھ کو بند کردیا جائے۔ اور دوسری آنکھ کی پتلی کو دیکھا جائے۔ اگر پتلی پھیلتی ہو تو نزول الماء ہے۔ اور اگر پتلی نہ پھیلتی ہو تو سدہ مجوفہ ہے کیونکہ ایک آنکھ بند کرنے سے روح باصرہ دوسری طرف زیادہ ہوجاتی ہے۔ اگر عصبہ مجوفہ کھلا ہوا ہو تو دوسری آنکھ میں پھیل کر پیدا ہوجاتا ہے۔ اگر یہ نہ پھیلے تو سدہ عصبہ مجوفہ ہے۔ اور کبھی سدہ مجوفہ اور نزول الماء ایک ہی میں جمع ہوجاتے ہیں۔ اس میں پہلے نزول الماء کا قدح کریں۔ اگر بینائی درست نہ ہو تو سدہ مجوفہ ہے۔

علاج

مرض کی ابتدائی حالت میں دماغی رطوبات کا نکالنا اگر نزول مستحکم ہوگیا ہو تو ادویات مفید نہیں۔ اس کا علاج عمل جراحی ہے۔ اور اس کے خاص عمل کو قدح کہتے ہیں۔ اور اس کا خاص طریقہ یہ ہے۔ کہ مریض کو آرام بٹھایا جائے۔ وہ رطوبت جو قرنیہ اور جلیدیہ کے درمیان ٹھہر جاتی ہے۔ خاص آلہ کے ذریعہ طبقہ عنبیہ کی چنٹوں میں جذب کردیا جائے۔ اور طبیعت اسے وہیں مستحکم کردیتی ہے۔ اور رطوبت وہیں مستقل طور پر ہوتا ہے لیکن نزول الماء جلیدیہ مکدر ہونے کو کہتے ہیں اس پر ایک اعتراض وارد ہوتا ہے۔

اعتراض یہ ہے کہ اطباء قدیم کے عمل قدح سے بینائی کیوں واپس آجاتی ہے۔ آج کل رطوبت جلیدیہ کو صاف کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یا اسے نیچے دبا دیا جاتا ہے۔ اور اطباء قدیم ایسے چنٹوں میں جذب کرنا سمجھتے ہیں۔ اب اپریشن کرا کے محدب الطرفین شیشہ دیا جاتا ہے۔ یعنی وہ کام جو رطوبت جلیدیہ کرتی تھی اب اس شیشہ سے کام لیا جاتا ہے۔

علاج مریض حضرات کو مضرات چشم سے بچائیں۔ غلیظ اشیاء کا استعمال اور جماع سے قطعاً ترک کرائیں۔ کنپٹی کی شریان پر داغ دینا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔ ابابیل کے مغز کو شہد میں حل کرکے آنکھوں میں لگانا مفید ہے روغن زیتون کا آنکھ میں ڈالنا سود مند ہے۔ اگر کسی دوا سے فائدہ نہ ہو تو اپریشن کرائیں۔

منتخب مجربات:- جست ایک تولہ۔ پارہ ۲ تولہ۔ کافور اعلیٰ دو ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ کلی چنبیلی ایک تولہ۔ تخم سرس سیاہ ۹ ماشہ لے لیں جست اور پارہ کو عقد کرکے دو یوم متواتر خوب نمد دار ہاتھوں سے کھرل کریں جب دونوں باریک ہوکر بالکل سیاہ ہوجائیں تو

باقی ادویات کو باریک کرکے شامل کریں۔ جب خوب باریک ہو جائے تو شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔ صبح وشام دو۔ دو سلائی اللہ تعالےٰ کا نام لے کر لگایا کریں۔ موتیابند اور ضعف بصر کے لئے اکسیر ہے۔

سرمہ برائے نزول الماء۔ نوشادر قلمی۔ پھٹکڑی۔ نمک شیشہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ خوب کھرل کریں۔ اور اوپر سے عرق لیموں مقطر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ یہاں تک کہ ادویہ مانند غبار ہو جائیں کم سے کم دو گھنٹہ تک کھرل کر کے گولیاں بنالیں۔ اور ضرورت کے وقت پانی سے گھس کر سرمچو سے لگائیں۔ صرف ایک ایک سلائی رات کو سوتے وقت لگائیں۔

اکسیر موتیابند۔

سیکس سینی ایرہ یا میرٹیما ہومیوپیتھک دوا ہے شروع موتیابند میں ایک ایک قطرہ صبح وشام آنکھوں میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور اپریشن کی ضرورت نہیں رہتی۔ موتیا بند کا اکسیری علاج ہے۔

یہ دوا اس قدر مفید ہے کہ قدم مکمل دستکاری کا مقابلہ کرتی ہے۔ لیکن تین چار ماہ مسلسل استعمال کریں۔ اگر پانی اتر چکا ہو تو ایک سال استعمال میں لائیں۔

صابن لکس قسم اول ایک ٹکیہ۔ طوطیا سبز چار رتی۔ ویزلین صابن سے نصف۔ ترکیب۔ اول تھوڑے سے پانی میں طوطیا حل کر کے اس میں صابن کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈال دیں۔ اور آگ پر یہاں تک پکائیں کہ بالکل دہی کی مانند ہو جائے۔ اب ویزلین ملالیں بس تیار ہے

ترکیب استعمال:۔ بقدر خشخاش دوائی ایک قطرہ پانی میں حل کر کے سلائی سے دونوں آنکھوں میں ڈالیں دو تین منٹ آنکھیں بند رکھیں۔ تاکہ لیس دار مواد نکل جائے۔

★

★ دلچسپی رکھنے والا شخص ادارہ کا ممبر بن سکتا ہے۔ ادارہ کے صدر نے حکیم محمد نبی خاں جمال سویدا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سرپرستی نے ادارہ کے ارکان نے ایک نئی روح پھونک دی ہے اور ہمیں امید ہے کہ ان کی قیادت میں ادارہ بہت جلد اپنے ان زریں مقاصد میں کامیابی

طب اسلامی کی ترقی کے لئے طبیہ ہسپتالوں کا اجرا بہت ضروری ہے

ادارہ فروغ طب لاہور کا جامع منصوبہ

عالیجناب حکیم محمد نبی خاں جمال سویدا نبیرۂ اجمل اعظم کی زیر قیادت لاہور میں ایک ادارہ فروغ طب تشکیل کیا گیا ہے۔ جس کے صدر حکیم سید سجاد حیدر ہیں۔ انہوں نے ملک کے تمام اطبا سے اپیل کی ہے کہ "وہ اپنی مدد آپ کے اصول" پر عمل کریں۔ اور پاکستان میں طبیہ ہسپتالوں کا قیام عمل میں لائیں۔ ادارہ کے صدر نے طب اسلامی کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ طبیہ ہسپتالوں کا نہ ہونا قرار دیا ہے۔ اور ان کا خیال ہے کہ کوئی فن اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک اس کے لئے ایک ایسا مقام نہ ہو جہاں اس فن کے مظاہرے ہو سکیں۔ انہوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ لاہور میں سب سے پہلے ایک طبی ہسپتال قائم کیا جائے گا۔ جو ادارہ کے اغراض و مقاصد کی فہرست میں سر اول یہ ہے اس کے علاوہ ادارہ ایسے نادار طلبائے طب اسلامی کی مالی اعانت بھی کرے گا جو حکومت پاکستان کی مسلمہ و مستند طبی درسگاہوں میں زیر تعلیم ہوں گے۔ اس سلسلے میں ملک کے عوام و خواص کا تعاون حاصل کیا جائے گا۔ اور ان کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ادارہ کو ملک کی نامور طبی شخصیتوں کا تعاون حاصل ہے جن میں حکیم انیس احمد صدیقی فاضل تکمیل الطب کالج لکھنؤ حکیم آفتاب احمد قریشی ایم اے حکیم سید ظفر عسکری کے نام قابل ذکر ہیں۔ ادارہ کے دیگر اراکین کا خیال ہے کہ وہ بہت جلد اپنے مقاصد کو کامیاب بنانے کی سعی کریں گے۔ ادارہ کا دفتر فی الحال طبیہ اخبار سٹریٹ لاہور میں قائم کیا گیا ہے۔ مگر مناسب جگہ ملنے پر ادارہ کے دفتر کو منتقل کر دیا جائے گا۔ ادارہ کے کارکن اس وقت ممبر سازی میں مصروف ہیں۔ اور ممبر سازی کے بعد ایک عام اجلاس بلا کر طب اسلامی کے لئے ایک جامع پروگرام پیش کیا جائے گا۔ ادارہ کی فیس داخلہ دو روپے اور سالانہ چندہ پانچ روپے ہے۔ اور ہر طب اسلامی سے ★

[illegible]

عمدۃ الحکماء حکیم و ڈاکٹر ملک بشیر اعظم صاحب
ایم۔بی۔ایچ (ہومیو فزیشن) جھنگ صدر

ہلدی

اس کو پنجابی و ہندی میں ہلدی کہتے ہیں۔ فارسی میں دیند چوب کے نام سے پکارتے ہیں۔ عربی میں عروق الصفر اور انگریزی میں اس کو سٹرمیرک کہتے ہیں۔

ہلدی ایک مشہور و معروف چیز ہے۔ گھروں میں اس کو سالن میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک پودا کی دانہ کا گنٹھو ہے۔ اور اس کو کھیتوں میں بوتے ہیں مزاج میں ہلدی گرم و خشک ہے۔ اور خون کو صاف کرنے میں استعمال ہوتی ہے۔ سفارش کثرت بول ورم عصب اور زخموں کی سوجن کو بھی دور کرتی ہے۔ اکثر ہمارے ہم پیشہ بھائی اس کو مرض گنٹھیا جانڈس میں بھی استعمال کرتے ہیں اگر ہلدی کو آگ پر بریاں کیا جاوے تو دانتوں کا درد فوراً کافور ہو جاتا ہے اور ہلدی کو صرف روغن گاؤ میں ملا کر عورتوں کے لئے شیاف بنائے جاویں تو ورم رحم و خارش رحم وغیرہ بھی دور ہو جاتی ہے۔

ہلدی مثل غبار کر کے اگر آنکھوں میں بطور سرمہ کے استعمال کی جاوے تو آنکھوں کے جملہ امراض کے لئے مفید ہوتی ہے ہلدی کا پانی بھی اکثر امراض چشم کو مفید پڑتا ہے۔ جہاں ناسور ہو گئی ہو تو انسان اور حیوان دونوں کے لئے ہلدی باریک کر کے باندھنے سے ہر قسم کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ اور ہلدی کو مثل غبار کر کے ذرہ سا نرم میں ملا کر لگانے سے عورتوں کی چھائیاں دور ہو جاتی ہیں۔ ہلدی گیہوں کا آٹا۔ اور تیل تلوں کا پلٹس بنانے سے جہاں چوٹ سوجن ورم ہو وہاں پہلے ٹکور کرنے سے آرام آجاتا ہے۔ مغز گھیکوار و ہلدی مثل غبار کر کے روئی کا پھایہ بنا کر آنکھوں کے اوپر رکھنے سے دکھتی ہوئی آنکھ کو آرام ہو جاتا ہے ہلدی ۱ حصہ۔ زرچ ۱ غیس ½ حصہ تریاق ¼ حصہ آنکھوں پر لیپ کرنے سے آنکھوں کا دکھنا پانی بہنا اور درد کافور ہو جاتا ہے۔ صرف ہلدی مثل غبار کر کے ہمراہ پانی پھانکنے سے جملہ امراض شکم دفع ہوتے ہیں۔ اور ہلدی مصفی خون بھی ہے۔

گورنمنٹ عباسیہ طبیہ کالج بہاولپور کے فارغ التحصیل طلباء کے مطالبات

۱۔ کالج پراسپکٹس بابت ۵۵-۱۹۵۴ء کے مطابق سہ سالہ کورس کے فارغ التحصیل طلباء کو طبی اسسٹنٹ کا ڈپلومہ دیا جائے

۲۔ چار سالہ کورس کے فارغ التحصیل طلباء کو ایل۔ یو۔ ایم۔ ایس کی ڈگری دی جائے۔

۳۔ حسب وعدہ دیہی ڈسپنسریوں میں معقول گریڈ میں ملازمتیں دی جائیں

۴۔ بطور میڈیکل پریکٹیشنرز کے حقوق و مراعات دے کر رجسٹرڈ کیا جائے۔

حکومت مغربی پاکستان کو عوام کی زیادہ سے زیادہ طبی سہولتیں فراہم کرنے کے پیش نظر مستند معالجین کے مطالبات تسلیم کر لینے چاہئیں۔ تاکہ قومی مسئلہ صحت بہ احسن طریق حل ہو سکے

بشیر احمد ظفر
جائنٹ سیکریٹری
اولڈ بوائز ایسوسی ایشن

"انگلی کٹوا کر شہیدوں میں شامل ہونا"

یہ ایک بڑی مشہور کہاوت ہے یقیناً دنیا میں کوئی ایسے "زندہ شہید" ضرور گزرے ہوں گے جنہوں نے اپنی ایک انگلی کٹوا کر شہیدوں کی لاشوں کے درمیان لیٹتے ہوئے اعلان کیا ہوگا کہ

"لوجی — ہم بھی شہید ہو گئے"

"یہ زندہ شہید" کون تھے۔ کہاں تھے، کب تھے (اور کیوں تھے) ہم نے دنیا کے سارے شہیدوں کی سوانح حیات چھان ڈالیں کچھ پتہ نہ چلا۔

انگلی کٹوا کر شہیدوں میں شامل ہونے والے شہید صاحب کا تو پتہ نہ چلا

البتہ "انگوٹھے" کٹوا کر "ٹیڈیوں" میں شامل ہونے والے ایک "ٹیڈی" کا پتہ چل گیا ہے۔

پاکستانی اخبارات نے یہ خبر نہایت نمایاں طور پر شائع کی ہے کہ — شہر لاہور میں اختر حسین نام کے ایک ٹیڈی جوان ہیں جنہوں نے ٹیڈی جوتے پہننے کے شوق میں اپنے پیروں کے دونوں انگوٹھے کٹوا دیئے۔

بتایا گیا ہے کہ اختر حسین صاحب کو ٹیڈی لباس کے علاوہ "ٹیڈی جوتے" پہننے کا بھی بڑا شوق تھا۔ ٹیڈی جوتے آپ نے بھی دیکھے ہوں گے بلکہ آپ بھی پہنتے ہوں گے کہ وہ سامنے سے کیسے نوک دار بلکہ "چونچ دار" ہوتے ہیں۔ انہیں دیکھ کر نظروں کو ایک لمحہ کے لئے یہ دھوکا بھی ہوتا ہے جیسے پیروں میں "جوتے" نہیں "طوطے" ہیں۔

اختر حسین صاحب کے دل میں بڑی "امنگ" کہ پہنوں گا تو ایسے ہی جوتے "تنگ" — مگر ان کے تلوے بڑے چوڑے تھے اور یہ چوڑے تلے ٹیڈی جوتوں کے جوڑے میں سماتے ہی نہیں تھے پھر بھی وہ "قومی فیشن" کے لئے یہ تکلیف برداشت کرتے ہی رہے مگر جب تکلیف حد سے زیادہ بڑھ گئی یعنی

درد کا حد سے گزرنا (ہے ہی جاتا ہے شفاخانہ)

چنانچہ اختر حسین صاحب بھی ایک ڈاکٹر صاحب کے پاس گئے ڈاکٹر چونکہ "ناصح" نہیں ہوتے اس لئے ہم یہ سوچ ہی نہیں سکتے کہ ڈاکٹر صاحب نے اختر حسین صاحب کو یہ "نصیحت" کی ہوگی کہ

"میاں آخر تمہیں کیا تکلیف ہے جو یہ تکلیف دہ جوتے پہنتے ہو۔ چھوڑو یہ جوتے۔ اور ایسے جوتے پہنو جو تمہارے پیروں کے برابر آئیں"۔

زیادہ قرین قیاس بات تو یہ معلوم ہوتی ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے اختر حسین صاحب کو "جوتوں میں مبتلا" یعنی تکلیف میں مبتلا" دیکھ کر پوچھا ہوگا کہ

تمہیں کسی حکیم نے کہا ہے کہ ایسے تکلیف دہ جوتے پہنو —؟

آپ جانتے ہیں کہ ڈاکٹر اور حکیم ایک دوسرے کے کتنے مخالف ہوتے ہیں کوئی مریض ہو یا نہ ہو اچھا بھلا تندرست آدمی محض اتفاقاً کسی حکیم کے پاس سے اٹھ کر ڈاکٹر کے پاس یا ڈاکٹر کے پاس سے اٹھ کر حکیم کے پاس چلا جائے تو پھر ڈاکٹر حکیم کو اور حکیم ڈاکٹر کو نیچا

دکھانے کے لئے اس چنگے بھلے انسان کی نبض دیکھنا شروع کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر ڈانٹنا شروع کر دیتا ہے کہ

"تعجب ہے کہ میڈیکل سائنس کی اتنی ترقی کے باوجود آپ پرانے زمانے کے حکیموں کے پاس چلے آرہے ہیں"

اور حکیم ڈاکٹروں پر لاحول بھیجنے لگتے ہیں کہ

"ابھی آج کل کے ڈاکٹر تو بس کچھ نہ پوچھئے۔

"سوئی کا بھالا" بنا دیتے ہیں یعنی دیکھا نہ بھالا اور سوئی لگا دی۔

لیکن چونکہ اختر حسین صاحب کسی حکیم کے پاس نہیں گئے تھے بلکہ ایک ڈاکٹر کے پاس گئے تھے۔ اس لئے حکیم صاحب سے ہمیں کوئی مطلب نہیں۔ وہ اپنے "مطب" ہی میں رہیں — یہاں تو ذکر اختر حسین صاحب اور ڈاکٹر صاحب کا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے اختر حسین صاحب کی تکلیف دیکھی تو سوچا ہوگا کہ اگر میں اختر حسین کو انہی تنگ جوتوں میں "چلنے کی پریکٹس" کرنے کا مشورہ دیتا ہوں تو میری "پریکٹس کا چلنا" مشکل ہے۔ اور اگر میں نے اسے تنگ جوتے نہ پہننے کا مشورہ دیا تو کہیں اختر حسین یہ نہ سمجھے کہ اسے ڈاکٹری واکٹری کچھ نہیں آتی۔

لہٰذا ڈاکٹر صاحب نے اختر حسین صاحب کا آپریشن کیا اور دونوں انگوٹھے کاٹ دیئے۔ اور اب اختر حسین صاحب زیر علاج ہیں جب صحت یاب ہو جائیں گے تو ٹیڈی جوتے بغیر تکلیف کے پہن سکیں گے۔

یہ واقعہ ہماری روزمرہ زندگی میں بڑی حیرت کا باعث ہوگا کیونکہ

"پیر کے ناپ کے لئے جوتا بنوانا" تو عام بات ہے لیکن "جوتے کے ناپ کے لئے پیر بنوانا" بڑی نرالی، انوکھی اور حیرت انگیز بات ہے۔

روزمرہ زندگی تو چھوڑیئے۔ "میڈیکل سائنس" میں بھی یہ اپنی نوعیت کا پہلا اور انوکھا اور اپریشن ہے کہ ایک ڈاکٹر نے ٹیڈی جوتے پاؤں میں فٹ کرنے کے لئے ایک انسان کے انگوٹھے کاٹ کر پھینک دیئے۔

ہمیں یقین ہے کہ میڈیکل سائنس کی تاریخ میں یہ یہ اپریشن ضرور ریکارڈ پر رکھا جائے گا۔

ہم اپنے پاکستانی ڈاکٹر کے اس اپریشن پر جتنا فخر کریں کم ہے اس سے ایک پاکستانی ڈاکٹر غیر ملکی ڈاکٹروں پر جہاں "ممتاز" ہوگیا وہاں ایک "موچی" اور "ڈاکٹر" میں امتیاز پیدا ہوگیا۔

اس واقعے پر سارے ملک میں "انگشت نمائی" ہو رہی ہے لوگ اس ڈاکٹر پر "انگشت بدنداں" ہیں کہ اس نے "انگوٹھے" کاٹ دیئے اور اس ٹیڈی جوان پر "انگلیاں" اٹھا رہے ہیں جس نے "انگوٹھے" کٹوائے۔ اور ہمارا بھی ع

خامہ انگشت بدنداں تھا کہ کالم لکھئے

لیکن کچھ لکھنے کے بجائے ہم پاکستانی ڈاکٹر کے اس شاندار کارنامے پر فخر کرتے ہیں کہ — میڈیکل سائنس میں اس نے ایسے انوکھے آپریشن کا ایسا کامیاب تجربہ کیا۔

اب یہ تو ہمیں معلوم ہوگیا کہ ہمارے ملک میں "فیشن" کے لئے انگوٹھے کٹوانے والا ایک نوجوان تو موجود ہے۔ لیکن اب ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ

"فیشن" کے لئے "سر کٹوانے" والے کتنے نوجوان ہمارے ملک میں ہیں۔

عبرت

* انگریز کی ہر برائی کو مسلمان نے اپنایا
* اسلام کی ہر عمدہ بات کو مسلمان نے جھٹلایا

ایسے ہی لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ خسر الدنیا والآخرہ

چیدہ چیدہ خبریں

حکومت یونانی طریقہ علاج کو تسلیم نہیں کرتی

مغربی پاکستان اسمبلی کے وقفہ سوالات کے دوران امور صحت کے پارلیمانی سکریٹری سردار محمد اشرف نے بتایا کہ حکومت طب یونانی کو تسلیم نہیں کرتی۔ انہوں نے یہ بات رائے منصب علی کے اس سوال کے جواب میں بتائی کہ کیا ان سرکاری ملازمین کو ادویات کے اخراجات دئے جائیں گے جو حکیموں سے علاج کراتے ہیں۔ پارلیمانی سکریٹری نے ایوان کو بتایا کہ سرکاری ملازمین کے علاج معالجہ کے سلسلہ میں وہ اخراجات دئے جاتے ہیں جو غیر ملکی افسر تسلیم کرتے ہیں۔ پارلیمانی سکریٹری سے پوچھا گیا۔ کہ حکومت طب یونانی کو سرپرستی کرنے کو تیار ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ اس سلسلہ میں ایک بل قومی اسمبلی میں زیر غور ہے۔

پارلیمانی سکریٹری نے اس بات کی تردید کی کہ دیہی علاقوں میں علاج معالجہ کے سلسلہ میں سہولتیں مہیا نہیں۔ وزیر صحت نے مسٹر احمد میاں سمرو کو بتایا کہ سرکاری ہسپتالوں میں جونیئر ہاؤس فزیشن اور ہاؤس سرجنوں کو گزارہ الاؤنس دینے کی تجویز زیر غور ہے ایک اور سوال کے جواب میں پارلیمانی سکریٹری نے بتایا کہ حکومت علاج معالجہ کے سلسلہ میں طبیبوں کو مقرر نہیں کرے گی۔

جعلی دوائیاں تیار کرنیوالوں کو برداشت نہیں کیا جائیگا

صحت کے پیکیجاروں کی انجمن کے صدر جناب انور علی نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت نے جعل ساز دوا فروشوں سے عوام کو بچانے کے لئے ڈرگ ایکٹ کا ترمیمی بل پاس کیا ہے آپ نے اس بل کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ انجمن کے پانچ ہزار ممبر ہیں جو قریہ قریہ پہنچ کر لوگوں کو صحت کے اصول سمجھاتے ہیں اور صحت کو برقرار رکھنے کے لئے دوائیاں فروخت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہماری دوائیاں سینٹرل ڈرگ لیبارٹری میں ٹیسٹ کی جائیں۔ اور جن دوائیوں کو لیبارٹری پاس کر دے ان کو عام فروخت کرنے کی اجازت دی جائے۔ جناب انور علی نے کہا۔ کہ جن بدنام لوگوں کی وجہ سے یہ بل پاس کیا گیا ہے انجمن انہیں اپنی صفوں سے باہر کرے گی۔ آپ نے کہا کہ آئندہ انجمن یونانی دوائیاں اپنی نگرانی میں تیار کرائے گی۔ اور لیبارٹری میں ٹیسٹ کرانے کے بعد انہیں انجمن اپنے نام وقف کر دے گی۔ ان کی دوائیاں پیٹنٹ ہوں گی، اور دوائی کے ساتھ نسخہ بھی دے گی۔ تاکہ اگر کوئی شخص چاہے تو اسے خود بھی تیار کر لے۔

انجمن کے صدر نے انکشاف کیا کہ انجمن طبی لٹریچر بھی عوام میں تقسیم کرے گی جس سے ہر شخص کو صحت برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔

آخر میں انہوں نے کہا۔ کہ حکومت کے پاس کردہ ڈرگ ایکٹ کی تشہیر کرنے کے ساتھ ساتھ ہم ان لوگوں کو برداشت نہیں کریں گے جو جعلی دوائیاں تیار کر کے لوگوں کی صحت کو تباہ کرتے ہیں۔

بینائی سے محروم

نام نہاد حکیموں نے ایک سادہ لوح دیہاتی کو آنکھوں کی دوا دے کر

اسے ہمیشہ کے لئے بینائی سے محروم کر دیا۔ اسی طرح ایک بوڑھی عورت کو دانتوں کی دوا دے کر بیماری میں مبتلا کر دیا۔ جب کہ ایک بوڑھے شخص کو پیٹ کی دوا دے کر موذی مرض ہیضہ میں مبتلا کر دیا۔ بہاول نگر سے سمہ سٹہ تک چلنے والی گاڑیوں میں نام نہاد حکیم سفر کرتے ہیں۔ جو اپنی جادو اثر آواز سے جہاں سادہ لوح دیہاتیوں کو اپنے جال میں پھنسا کر بھاری رقمیں بٹور لیتے ہیں وہاں انہیں موذی مرضوں میں بھی مبتلا کر دیتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک نام نہاد حکیم نے گوہان کو آنکھوں کی دوا دی جب دیہاتی نے آنکھ میں دوا ڈالی تو یک دم اس کی آنکھیں ابل پڑیں۔ چند دنوں کے بعد وہ بینائی سے محروم ہو گیا۔

اسی طرح ایک بڑھیا کے دانتوں میں درد تھا۔ اور اس کو دانتوں کی دوا دی گئی۔ تو اس بڑھیا کے دانتوں میں درد اور شدت اختیار کر گیا۔ اور ایک نام نہاد حکیم نے ایک بوڑھے شخص کو پیٹ کا درد دور کرنے کی دوا دی۔ جب بوڑھے شخص نے دوا استعمال کی تو اس کے پیٹ میں شکن پیدا ہو گیا۔ اور وہ ہیضہ جیسے موذی مرض میں مبتلا ہو گیا۔

شارع عام پر دوائیں بیچنے کی ممانعت

قومی اسمبلی نے منظوری دیدی

قومی اسمبلی نے ڈرگ ایکٹ کا ترمیمی بل بھی منظور ہو گیا ہے ڈرگ ایکٹ میں ترمیم کا مقصد عطائی حکیموں اور ڈاکٹروں پر پابندی عائد کرنا ہے۔ کہ وہ شارع عام پر دوائیں فروخت نہ کر سکیں۔ اس کے علاوہ پیٹنٹ دواؤں کی تعریف کو وسعت دے کر ان میں یونانی۔ آیورویدک، ہومیوپیتھک۔ اور بائیوکیمک دوائیں بھی شامل کی گئی ہیں۔ ڈرگ ایکٹ کے ترمیمی بل کے ذریعہ بارہ افراد پر مشتمل فنی مشاورتی بورڈ تشکیل کیا گیا ہے جس کے صدر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ ہوں گے۔ اس کے ذریعہ ادویات اب صرف لائسنس کے تحت ہی برآمد کی جا سکیں گی۔ بل کے ذریعہ ڈرگ انسپکٹروں کو اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ایسی جگہوں کا معائنہ کر سکیں گے جہاں دوا فروخت کی جاتی ہو اس کا ذخیرہ کیا گیا ہو۔ یا اس کو فروخت کرنے کے لئے رکھا گیا ہو۔ ڈرگ ایکٹ کے ترمیمی بل کو سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا تھا۔ جس نے سفارش کی کہ اس کو منظور کر لیا جائے۔ ترمیمی بل کے ذریعے یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ ہر دوا کے پیکیٹ کے لیبل پر دوا کا فارمولا لکھا جائے۔ دوا تیار کرنے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ کہ وہ دوا تیار کرنے سے قبل ڈائریکٹر سنٹرل ڈرگس لیبارٹری سے دوا کے فارمولے اور اس کے نمونوں کی منظوری حاصل کرے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوجداری عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ اور بعض صورتوں میں صرف سرسری سماعت کے بعد سزا دی جائے گی۔

از جناب حکیم غلام نبی عابر صاحب
اوکاڑہ

آسان ٹوٹکے

گھروں میں اچانک ہو جانیوالی بیماریوں کے آسان علاج

امراض منہ و حلق ۔ بند آواز

۱۵۳۔ نوشادر اور مرچ سیاہ ملا کر کھانے سے بند آواز کھل جاتی ہے

۱۵۴۔ آگ پر لوبان ڈال کر دھونی لینے سے بند آواز کھل جاتی ہے

۱۵۵۔ پان کی جڑ کوزہ مصری کے ہمراہ چوسنے سے بند آواز کھل جاتی ہے

۱۵۶۔ حرمل جوش دے کر اس کے پانی سے غرغرے کرنے سے بلغم کی زیادتی سے بیٹھی ہوئی آواز درست ہو جاتی ہے۔

۱۵۷۔ ذرا سا نرکچور چبا لینے سے منہ سے شراب اور لہسن کی بدبو رفع ہو جاتی ہے۔

۱۵۸۔ کونین یا کوئی کڑوی بدمزہ دوائی کھانے کے بعد ذرا سا نمک چاٹ لینے سے منہ کا ذائقہ درست ہو جاتا ہے۔

منہ کے چھالے

۱۵۹۔ کشنیز خشک۔ برگ پودینہ اور مصری کوزہ ملا کر چوسنے سے منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

۱۶۰۔ کھُنبی کا سفوف منہ اور زبان کے چھالوں کو مفید ہے

۱۶۱۔ سہاگہ پانی میں ملا کر کلیاں کرنے سے منہ کے چھالے دور ہو جاتے ہیں۔

۱۶۲۔ گاؤزبان کا کوئلہ اور کتھ سفید کا سفوف ملنے سے منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

۱۶۳۔ سنگ جراحت کا سفوف منہ میں لگانے سے منہ کے چھالے دور ہو جاتے ہیں۔

۱۶۴۔ پھٹکڑی بریاں اور مازو کا سفوف منہ کے چھالوں کو مفید ہے

۱۶۵۔ رال کتھ سفید الائچی خورد کا سفوف منہ میں لگانے سے چھالوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۶۶۔ سونف بقدر تین ماشہ منہ میں ڈال کر چباتے رہنے سے چند روز میں منہ کی بدبو دور ہو کر خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

لعاب دہن

۱۶۷۔ ہلیلہ زرد اور شکر سفید مساوی وزن ملا کر بقدر چار ماشے روزانہ نہار منہ کھانے سے لعاب دہن کی کثرت رفع ہو جاتی ہے

۱۶۸۔ رائی اور شکر سفید ملا کر کھانے لعاب کی کثرت دور ہو جاتی ہے

۱۶۹۔ مصطگی رومی اور شکر سفید ملا کر کھانے سے بھی لعاب دہن کو مفید ہے۔

۱۷۰۔ بار بار تھوکنے سے طاقت معدہ کم ہو جاتی ہے اور چہرہ کمزور ہو جاتا ہے۔

ورم گلو

۱۷۱۔ مغز املتاس مکو کے پانی میں ملا کر غرغرہ کرنے سے سوزش حلق رفع ہو جاتی ہے۔

۱۷۲۔ پانی میں نمک ملا کر غرغرہ کرنے سے گلے کا ورم اور منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

۱۷۳۔ رسونت اور نرلسی آب مکو میں باریک پیس کر گلے کے ورم پر باندھنے سے صحت ہو جاتی ہے۔

۱۷۴- برگ شہتوت یا گل بنفشہ پانی کے ساتھ گھوٹ کر گرم کر کے گلے پر باندھنے سے گلے کا ورم رفع ہو جاتا ہے۔

۱۷۵- سفوف ریٹھہ ایک ماشہ ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر غرغرہ کرنے سے خناق کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

۱۷۶- برگ ارنڈ کی بھجیا بنا کر گلے پر باندھنے سے گلے کا ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔

۱۷۷- مرغیوں کی بیٹھ سرکہ میں حل کر کے ضماد کریں خناق کے لئے مفید و مجرب ہے۔

۱۷۸- توت کے پتوں کے جوشاندہ سے غرغرہ کرنے سے حلق اور نرخرہ کا ورم زائل ہو جاتا ہے۔

لکنت

۱۷۹- سونٹھ کو لیموں کے رس میں باریک پیس کر ملنے سے لکنت رفع ہو جاتی ہے۔

۱۸۰- عاقرقرحا باریک پیس کر زبان پر ملنے سے زبان کی لکنت دور ہو جاتی ہے۔

حلق میں چمٹی ہوئی جونک

۱۸۱- برف کا ٹکڑا منہ میں رکھ کر چوسنے سے حلق میں چمٹی ہوئی جونک باہر آجاتی ہے۔

۱۸۲- سرکہ میں کھٹل ملا کر پینے سے حلق کی جونک باہر آجاتی ہے۔

۱۸۳- اجوائن کے جوشاندہ کا غرغرہ کرنے سے حلق میں چمٹی ہوئی جونک

۱۸۴- حقہ کا پانی سے غرغرہ کرنے سے حلق میں چمٹی ہوئی جونک باہر آجاتی ہے۔ اور تھوڑا سا پانی پی لینے سے بھی قے ہو کر جونک باہر آجاتی ہے۔

۱۸۵- سرکہ میں پھٹکڑی ملا کر غرغرہ کرنے سے حلق میں چمٹی ہوئی جونک باہر آجاتی ہے۔

۱۸۶- بورہ ارمنی شراب میں حل کر کے غرغرہ کرنے سے حلق میں چمٹی ہوئی جونک باہر آجاتی ہے۔

لب پھٹنا

۱۸۷- مغز بادام پانی میں پیس کر لگانے سے پھٹے ہوئے لب درست ہو جاتے ہیں۔

۱۸۸- لعاب اسبغول یا لعاب سپستان پھٹے ہوئے لبوں پر لگانے سے صحت ہو جاتی ہے۔

۱۸۹- شیر بڑ پھٹے ہوئے لبوں پر ملنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

امراض چہرہ

۱۹۰- چھوہارہ کی گٹھلی سرکہ میں گھس کر لگانے سے چہرہ کے کیل اور مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔

۱۹۱- دار ہلدی یا تخم مولی کو ترش دہی میں رگڑ کر لیپ کرنے سے جھم دور ہو جاتے ہیں۔

۱۹۲- مغز تخم کرنجوہ یا پوست درخت برنا باریک پیس کر بکری یا گائے کے دودھ میں بطور اُبٹنا استعمال کرنے سے چہرہ کے سیاہ داغ دور ہو جاتے ہیں۔

۱۹۳- سہاگہ و صندل مساوی وزن پیس کر اور پانی میں لیپ بنا کر چھیپ پر لگانے سے داغ دور ہو جاتے ہیں۔

۱۹۴- نرکچور پانی میں پیس کر لگانے سے کیل اور مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔

۱۹۵- گرم پانی میں لیموں کا رس ملا کر منہ دھونے سے رنگ خوشنما ہو جاتا ہے۔

۱۹۶- گلیسرین اور لیموں کا رس ملا کر ملنے سے داغ دھبے دور ہو کر چہرہ صاف ہو جاتا ہے۔

۱۹۷- سرسوں کا تیل دودھ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کئی روز ملنے سے چہرہ کے سیاہ داغ اور دھبے دور ہو جاتے ہیں

لقوہ

۱۹۸- لہسن کو تلوں کے تیل میں جلا کر مریض لقوہ کو ملنا اور کھلانا بے حد مفید ہے۔

۱۹۹- جنگلی کبوتر کا شوربا مریض لقوہ کے لئے بہترین دوا اور غذا ہے۔

۲۰۰- کریلا کی سبزی گھی میں بھون کر کھانا اور مداومت کرنا بادی بلغم کے لقوہ کو دور کر دیتا ہے۔ (باقی)

(نوٹ) ان نسائخ کو کتابی صورت میں شائع کرنے کے لئے مصنف سے اجازت لینا ضروری ہے)

م - م - عصمت

انسانی دماغ

امتدادِ زمانہ کے ساتھ بڑھ رہا ہے

قدیم زمانہ کے لوگوں کی کھوپڑیوں سے جو ان کی قبروں سے دستیاب ہوئی ہیں پتہ چلا ہے۔ کہ ان کے سر ہمارے سروں سے چھوٹے تھے اور ان کی پیشانیاں ہماری پیشانیوں سے کم اونچی تھیں۔

علماء کی ایک جماعت نے جو تحقیقات کی ہیں وہ اس امر پر دلالت کرتی ہیں کہ انسانی دماغ کا حجم مرور ایام کے ساتھ ساتھ بڑھتا جا رہا ہے۔ اور جوں جوں دماغ کے طول و عرض میں اضافہ ہوتا ہے توں توں پیشانی کی اونچائی بڑھتی جا رہی ہے۔

دیکھنے میں آیا ہے کہ ابتدائی حیوانات کی پیشانی یعنی آنکھوں اور سر کے سب سے بلند حصہ کے درمیان کی جگہ، یا تو سرے سے ناپید تھی اور اگر تھی تو بہت چھوٹی تھی۔ حیوان نے جیسے جیسے ترقی کی ویسے ویسے اس کی پیشانی طویل ہوتی گئی۔ اور اس کے مطابق اس کے دماغ کا حجم بھی بڑھ گیا۔

اکثر علماء کی رائے میں دماغ کے حجم کی زیادتی زندگی روز بروز بڑھنے والے تقاضوں سے عہدہ برآ ہونے کی علامت ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ دماغ کا حجم تا ایندم نطور و انقلاب کے آخری مرحلہ تک نہیں پہنچا۔ بلکہ دماغ ابھی اور نشو و نما حاصل کرے گا۔ سر کا رقبہ بڑھے گا۔ اور اس کا اعلیٰ ترین گنبد کی طرح گول ہو جائے گا۔

مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ آئندہ نسلیں پوشیدہ اسرار کی کنہ معلوم کرنے میں ہم سے زیادہ قدرت کے حامل ہوں گے۔ یا ان کے غور و فکر کی تخلیقات ہماری تخلیقات کے مقابلہ میں وسیع تر اور افضل ہوں گی۔ کیونکہ غور و فکر کی قدرت اور چیز ہے اور اس سے کام لینا اور چیز۔

آپ نے بارہا ذہین مگر ناقص الرائے افراد دیکھے ہوں گے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ایسے لوگ غور و فکر کے کاموں میں اپنی ذات کو تکلیف نہیں دیتے۔ یا دوسرے لفظوں میں ذہانت کے عطیہ سے کام نہیں لیتے۔

غالباً جو کچھ اوپر مذکور ہوا اس سے بعض علماء کی اس رائے کی وضاحت ہوتی ہے۔ کہ ہماری موجودہ تخلیقات جو غور و فکر کا نتیجہ ہیں۔ مادہ اور نوع کے اعتبار سے ہمارے اسلاف کی فکری تخلیقات سے فوقیت نہیں رکھتیں۔ اگرچہ یہ ثابت شدہ ہے کہ ہمارے دماغ حجم میں بڑے ہیں اور طول و عرض میں زائد ہیں۔

یہ بات علمی طور پر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ انسانی دماغ کے چھوٹے سے حصہ سے ہی حسب خواہش استفادہ کیا جا سکتا ہے اور بہت سی فکری قوتیں ابھی مخفی ہیں جن سے انسان کی خدمت اور بھلائی کے کام نہیں لئے گئے۔ (عربی سے ترجمہ)

ع۱۵۰ عبدالواحد صاحب۔ آپ دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ تیار کر کے استعمال فرمایئے۔ بفضلہٖ تعالیٰ کچھ عرصہ کے استعمال سے ہی آپ کی جملہ تکالیف اور شکایات رفع ہو جائیں گی۔ اگر آپ خود تیار کر سکیں تو بہتر۔ ورنہ دو روپے فی شیشی کے حساب سے ہم سے طلب کر لیا جائے۔

ہوالشافی:۔ سپاری بریاں ۵ تولہ۔ پھٹکری سفید بریاں ۵ تولہ۔ سوڈا بائیکارب ۳ تولہ۔ بورک ایسڈ ۳ تولہ۔ نیلہ تھوتھا بریاں ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۳ تولہ۔ بادیان خطائی ۶ ماشہ مشک کافور ۳ ماشہ۔ ست اجوائن ۳ ماشہ۔ روغن قرنفل ولائتی (کلوز آئیل) ۳ ماشہ۔ روغن دارچینی ولائتی (سنے من آئیل) ۳ ماشہ۔

ترکیب ساخت۔ سپاری سوختہ۔ پھٹکری بریاں۔ نیلہ تھوتھا ۔ بریاں۔ الائچی دانہ۔ اور بادیان خطائی وغیرہ باریک پیس لیں۔ اور پارچہ بیز کر کے سوڈا بائیکارب اور بورک ایسڈ کو ملا لیں ۲۔ قرنفل۔ دارچینی۔ ست اجوائن۔ کافور کو علیحدہ علیحدہ شیشی میں ڈال کر محلول تیار کریں۔ بالآخر سفوف مذکورہ بالا میں محلول ادویہ عہ۲ کو شامل کر کے خوب اچھی طرح سے کھرل کریں۔ تاکہ جملہ اجزا خوب اچھی طرح سے یکجان ہو جائیں۔ تب شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح وشام دانتوں پر ملا کریں۔ اور پانچ چھ منٹ کے بعد گرم پانی سے کلی کیا کریں۔ (نوٹ) اگر مسواک کے بعد دانتوں پر ملا جائے تو بہتر ہو گا۔ فوائد۔ دانتوں سے خون یا پیپ آنے۔ اور سرد یا گرم پانی لگنے۔ مسوڑھوں کے درد اور ورم کو رفع کرنے کے لئے لاجواب تحفہ ہے۔ جس کے استعمال سے پائیوریا جیسا نامراد مرض جڑ سے اکھڑ جائے گا۔ اور ہلتے ہوئے دانت بھی مضبوط ہو جائیں گے۔

حکیم محمد یعقوب۔ منیجر لاثانی کیمیکل ورکس
سیالکوٹ

عہ۱۵۰! آپ بازوؤں کے درد کے لئے مندرجہ ذیل گولیاں بنا کر استعمال فرمایا کریں۔

ہوالشافی۔ مصبر زرد ۱ تولہ۔ سورنجان شیریں ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ سقمونیا ولائتی ۴ ماشہ۔ ان سب کو باریک پیس کر ہمراہ آب جبوب نخودی بنا لیں۔ دو سے تین چار تک گولیاں ہمراہ عرق سونف رات کو سوتے وقت استعمال کیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ درد بھی رفع ہو جائے گا۔

ع۱۵۱ روغن اکسیر گوش۔ لیجئے صاحب نسخہ حاضر ہے۔ تیار کر کے مریضان گوش کی دستگیری فرمایا کریں جو ہمارا عرصہ سے معمول ہے۔

ہوالشافی۔ سرسوں کا تیل ۱۰ تولہ۔ پیاز مقشر ۶ تولہ۔ برگ پودینہ سبز ۴ تولہ۔ لہسن ۶ ماشہ

جملہ ادویہ کو کوٹ کر روغن سرسوں میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب ادویہ سرخی مائل ہو جائیں۔ تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ اور کسی کپڑے میں ڈال کر خوب اچھی طرح سے دبا کر تیل کو علیحدہ کر لیں اور ادویہ کے فضلہ کو پھینک دیا جائے۔ اب اس میں کافور دیسی ۱ ماشہ افیون ۱ ماشہ کو باریک پیس کر حل کر لیں (باقی صہ۳۳ پر)

شفا تو صرف اللہ ہی کے بس میں ہے اور اللہ بڑا ہی مہربان ہے الٰہی ان حقیر دواؤں کو رحمت و شفا بنا۔ آمین

بواسیر کا شرطیہ وشافی وکافی علاج۔ لاجواب بکس۔ **بواسیرین** ۔ یہ ایک اسراری اور لاجواب دوا ہے جو ہر قسم کی بواسیر کے لئے کامل علاج ہے۔ دوا کیا ہے ایک کرامت ہے جو ہر قسم کی بواسیر کو چند دنوں میں نیست و نابود کر دیتی ہے۔ اور اس دوا سے مسے خود بخود خشک ہو کر گر جاتے ہیں۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ مکمل کورس نصاب ایک ماہ۔ قیمت پانچ روپے

اکسیر بواسیر ۔ ہر قسم کی بواسیر کے لئے لاجواب ہے۔ اگر پرنالوں خون جاتا ہو یا خون کی ندیاں بہتی ہوں تو اسے بھی بند کر دیتی ہے۔ چند دنوں کے استعمال سے بواسیر کے تمام عوارضات دور ہو جاتے ہیں۔ قیمت مکمل کورس چار روپے

مرہم بواسیر ۔ یہ مرہم بواسیر کے مسوں کے لئے نہایت ہی بے نظیر ثابت ہوا ہے۔ مسوں کی تکلیف جس کا مقابلہ بیچارے مریض کو کرنا پڑتا ہے۔ اس سے یہ مرہم نجات دلاتی ہے۔ مرض بواسیر کے تمام دوائیوں سے سرتاج اور اعلیٰ دوا ہے۔ چند دنوں کے استعمال سے مسے خشک ہو کر گر جاتے ہیں۔ اور مریض کی جان میں جان آ جاتی ہے۔ اور تندرست ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی چار روپے۔ ان تین ادویات سے مرکب کردہ سے لاجواب بکس مشتمل ہے۔ اس بکس کے استعمال سے عمر بھر کے لئے اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔ ایک بار آزمائش کر کے دیکھئے۔ مکمل کورس تینوں ادویات قیمت تیرہ روپے

گارنٹی:۔ اس بکس کے استعمال سے قطعی فائدہ نہ ہونے پر اپنے خدا کو حاضر ناظر جان کر قیمت واپس کر لیجئے۔ آپ کی ایک پائی بھی رکھنا ہم پر حرام ہو گا۔

طحال کے لئے شرطیہ دوا ۔ اس دوا کے بارے میں قول ہے کہ ایک دن میں "تلی دور" واقعی ایسا ہی مفید اور تجربہ کی چیز ہے یہ دوا طحال کے لئے کرامت نما تاثیر رکھتی ہے۔ سالوں کی مرض ایک دو ہفتہ کے اندر دور کر دیتی ہے۔ جن شخصوں کو بہت دوائیں کرنے کے بعد بھی فائدہ نہ ہوا ہو تو ان کو یہ دوا ضرور استعمال کرنی چاہئے۔ کیونکہ جن مریضوں کو بہت دوائیں کرنے کے بعد بھی فائدہ نہ ہو ان کو اس اکسیر سے بفضل خدا تعالیٰ کلی شفا ہوئی ہے۔ زیادہ تعریف فضول۔ استعمال کرنے سے ہی معلوم ہو گا۔ قیمت مکمل کورس نصاب ایک ہفتہ قیمت آٹھ روپے۔ گارنٹی۔ فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس۔

فرزند نرینہ کی مجرب دوا ۔ جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوں وہ بھی مایوس نہ ہوں۔ مالک الملک نے ان کی امید بر لانے کے لئے سامان پیدا کر دئے ہوتے ہیں۔ یہ اکسیر فرزند نرینہ کے پیدا ہونے کے لئے نہایت ہی کامیاب ثابت ہو چکی ہے جن گھروں میں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکے کی شکل کو ترس رہے ہوں تو اس دوا کو ضرور استعمال کریں۔ یہ دوا ستر فیصدی مفید ہو چکی ہے قیمت فی شیشی مکمل کورس دس روپے۔ اگر لڑکا نہ پیدا ہو تو قیمت واپس ایک پائی بھی رکھنا ہم پر حرام ہو گا۔

سرمہ نایاب ۔ آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے بے خطا دوا ہے۔ سرمہ نایاب۔ کیسا ہی جالا، پھولا۔ چھاری۔ دھند۔ ڈھلکا ہو سب کو دنوں میں نیست و نابود کر دیتا ہے چیچک اور زخم کے پھولے کو بھی نہایت ہی مفید ہے بلکہ چیچک اور زخم کے پھولے کے لئے تو تریاق ہے ضعف بصر اور جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔ اور بلا مبالغہ فوائد کے لحاظ سے ایک عجیب اور لاثانی چیز ہے بینائی کی جملہ کمزوریوں کا واحد علاج ہے قیمت فی شیشی تین ماشہ چار روپے ہر دوا کے آرڈر کے ساتھ نصف قیمت پیشگی آنا ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **سید عبدالوہاب کولاچی بستی چاکر خان کولاچی بیٹ ولیج پوسٹ میر پور ماتھیلہ ضلع سکھر سندھ**

حکیم محمد فاروق صاحب نظامی

چند اسراری مجربات

سفوف رحمت

ضعف باہ کے مریضوں کے لئے فی الواقعہ رحمت ہے: سفوف رحمت کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ تعالیٰ جریان۔ احتلام سرعت وغیرہ موذی امراض دور ہو کر غضب کی باہ پیدا ہو جاتی ہے۔ "سفوف رحمت" طب یونانی کے مشہور مرکب " زدجام عشق " کے ہم پلہ ثابت ہوا ہے۔ " زدجام عشق " ایک غریب بنا نہیں سکتا۔ دوسرے زدجام عشق کے اجزا کا خالص ملنا امر محال ہے۔ لیکن " سفوف رحمت " کے اجزا قیمت میں کم اور ہر حالت میں خالص مل سکتے ہیں۔

غریب آدمی سفوف رحمت سے پورے پورے مستفید ہو سکتے ہیں نسخہ مبارک یہ ہے۔

ہوالشافی ۔موصلی سفید۔ عقرقرحا ہر ایک اتولہ۔ کچلی ۶ ماشہ مصری ۲ تولے۔ جملہ ادویہ کو خوب باریک مثل غبار پیس لیں۔ بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ شیریں یا جس میں اسگندھ ناگوری ابالی گئی ہو۔

اکسیر فرار

وقت خاص پر ناکام اور شرمندگی اٹھانے والے حضرات کے لئے ایک خاص تحفہ ہے۔ اس کے متعلق چنداں تعریف کی ضرورت نہیں۔ صاحب تجربہ کو خود تعریف معلوم ہو گی۔ حکیم نور محمد صاحب چوہان کے سر کو دعائیں دیں جن کے کہنے پر اپنا خاص الخاص نسخہ قارئین کی خدمت میں حاضر کر رہا ہوں۔

ہوالشافی! جائفل موٹا سا ایک دانہ۔ افیون ا ماشہ فرار (سیماب) ا ماشہ۔ افیون و سیماب کو شیر برگد کی مدد سے خوب سحق کریں۔ حتیٰ کہ پارہ نابود ہو جائے بعدہٗ جائفل کو کھوکھلا کر کے سوراخ میں افیون و پارہ سحق شدہ ڈال کر اوپر سے جائفل سے نکلا ہوا بورا ڈال کر منہ بند کر دیں۔ پھر ثمر دھتورہ اعدد کلاں کو کھوکھلا کر کے جائفل مذکور رکھ کر بند کر دیں۔ ½ چھٹانک آٹا کا گولہ بنا کر درمیان دھتورا کا ڈوڈہ رکھ دیں اور بھوبھل میں دبا دیں۔ جب آٹا جل جانے کے قریب ہو نکال کر ٹھنڈا کر لیں۔ جائفل نکال کر مع پارہ افیون جوشاندہ اجوائن خراسانی سے کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں تیار کریں۔

صوفی کے لئے ایک گولی تین گھنٹہ قبل۔ عیاش کے لئے ۲ سے ۳ گولی ہمراہ دودھ۔ پھر قدرت کا مشاہدہ کریں۔

اکسیر بخار ہر قسم

بفضلہ ہر قسم کے ابخار کے لئے اکسیر ہے۔ خاص طور پر تاپ تلی کے مریض کے لئے بہت مفید ہے۔

لونگ مدار خشک ۵ تولہ۔ اجوائن دیسی ۵ تولے۔ نوشادر ½ ۲ تولے۔ کافور ۳ ماشے۔ جملہ ادویہ کو کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ۳ ماشے ہمراہ عرق مکو استعمال کریں۔

از حکیم جناب محمد حسین صاحب بدر طبیب شاہی
ستارۂ سماج

ذیابیطس

ذیابیطس ایک مرض ہے کہ اس میں پیاس سخت ہوتی ہے اور پیشاب زیادتی سے آتا ہے جس وقت پانی پیئیں۔ فوراً ہی یا تھوڑی دیر بعد پیشاب کرنے کی حاجت ہو جائے۔ بو و ذائقہ پیشاب میٹھا ہو اور پیشاب پر مکھیاں و چیونٹیاں باعث مٹھاس جمع ہو جائیں۔

ذیابیطس حقیقت میں دو قسم کی ہے ایک غلبہ گرمی سے جو کہ کثرت سے ہوتا ہے۔ دوسرا غلبہ سردی سے جو شاذ و نادر واقع ہو۔

یہ دونوں قسمیں چند وجوہات سے ہو سکتی ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ ایک یہ قسم ہے کہ حرارت جگر و گردہ سے ہو جائے
۲۔ دوسری قسم حرارت تمام آگ ہائے بدن سے ہو۔
۳۔ تیسری قسم حرارت معدہ۔ جگر و گردہ سے ہو۔
۴۔ چوتھی قسم سردی جگر و گردہ سے واقع ہو جائے
۵۔ پانچویں قسم سردی معدہ و جگر گردہ سے ہو۔
۶۔ چھٹویں قسم دماغ کی شرکت سے پیدا ہو جائے

علامات ہر ایک قسم کے الگ الگ ہیں بطور خاص وسیع تر مگر علامات مشترکہ تمام اقسام ذیابیطس کی یہ ہیں کہ اس مرض میں پیشاب بہ تندرستی کے زیادہ آتا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے اور پانی سے تسکین نہیں ہوتی۔ اور پیاس نہیں بجھ سکتی۔ زیادتی و کمی عوارض اس مرض میں بموجب کمی یا زیادتی مرض سے ہوا کرتی ہے۔ ذائقہ و بو پیشاب کی میٹھی ہوتی ہے۔ اور پیشاب پر مکھیاں و چیونٹیاں جمع ہو جایا کرتی ہیں مریض کے پیشاب میں رنگ نہیں ہوتا۔ اور سوزش بھی نہیں ہوتی۔ اور محض پتلا مانند پانی کے ہوتا ہے۔ اور اس مریض کا پیشاب بے اختیاری میں خارج نہیں ہوتا جب کہ سلسل البول میں بے اختیارانہ نکل جاتا ہے۔ مگر اس قسم کے پیشاب کے مریض کو بوقت حاجت پیشاب پر قابو نہیں ہوتا۔ اور اس قسم کے مریض کی ہمیشہ زبان و حلقہ پر خشک رہتی ہے۔ اور دانت بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔ اور آخر کار دانت نکل پڑتے ہیں۔ اور ایسے مریض کو پسینہ بہت کم آتا ہے بلکہ بالکل آتا ہی نہیں۔ اگر مرض بے حد سخت قسم اختیار کر گیا ہو گا تو منہ اور پسینہ اور پاخانہ مریض میں میٹھی بو ہو گی۔ یہ مرض عموماً تپ دق یا مرض سرطان میں مبتلا کرتی ہے۔ ایسے مریض کا پیشاب بہ نسبت پیشاب صحیح کے وزن میں بھاری ہوتا ہے۔

عام علاج گرم ذیابیطس

مریض کو گرمی سے احتیاط کرائیں۔ اور گرم غذائیں استعمال نہ کرائیں۔ اور سرد دوائیں کہ جن میں قوت قابضہ ہو استعمال کرائیں۔

کدو کا پانی۔ خیار کا پانی۔ قرص کافور وغیرہ کے ساتھ زیادہ مفید ہے اور دہی یعنی چھاچھ گائے بے حد مفید ہے بلکہ پانی کے بجائے چھاچھ کا استعمال کرائیں تو بہت ہی مفید ہے۔

مریض کو پیاس کے وقت پانی سے منع کرنا چاہیے۔ اس کی خواہش کے موافق پانی سرد دینا چاہیے۔ اور اگر پانی یا چھاچھ گائے میں سرد کر کے پلائیں تو زیادہ مفید ہے چھاچھ گائے نہ ملے تو چھاچھ

بکری بھی عمدہ ہے۔ اور ترش چھاچھ بے حد نافع ہے

قرص کافور برائے ذیابیطس

نسخہ۔ طباشیر ۱ تولہ گل سرخ ۹ ماشہ۔ شکر طبرزد ۶ ماشہ۔ ترنجبین ۶ ماشہ۔ تخم خیارہ ۶ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ کوٹ پیس کر لعاب اسبغول میں قرص بنائیں خوراک ۲½ ماشہ۔ فوائد جگر کی گرمی اور ذیابیطس کے لئے ازحد مفید ہے۔

قرص برائے ذیابیطس (معمول مطب)

تخم کاہو مقشر ۱ تولہ۔ دھنیا خشک ۱ تولہ۔ زرشک ۱ تولہ حب کاکنج ۱ تولہ۔ صمغ عربی ۱ تولہ۔ گلنار ۱ تولہ مغز خیارین ۶ ماشہ مغز تربوز ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ ۶ ماشہ۔ صندل سرخ ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ کافور ۱½ ماشہ کشتہ قلعی ۱½ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۱ تولہ خاکستر ہاتھی دانت ۱ تولہ۔ تمام دوائیوں کو پیس کر رس انار ترش سے گولیاں بنائیں۔ خوراک ۱ گولی علی الصبح دودھ تازہ گرم گرم سے جو دودھ پینے کے وقت گرم گرم ہو کھلائیں۔ اور شام کے وقت ایک قرص شربت ورد کے ساتھ کھلائیں۔ فوائد۔ ذیابیطس کے لئے یہ قرص بے حد نافع اور فوری موثر ہیں۔

قرص نہایت مفید ذیابیطس

تخم گنگنی۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری ہر ایک ایک تولہ اگر اقراص بالا میں اضافہ کریں تو برائے قوت گردہ و مثانہ بے نظیر ہے اور مجرب ہے۔

سفوف برائے ذیابیطس گرم

موتی بے سوراخ۔ کہربا شمعی۔ لبسد۔ کشتہ قلعی۔ دانہ الائچی خورد و کلاں۔ صندلین۔ ست گلو۔ سلاجیت۔ گل ارمنی ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ طباشیر۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم خیارین زرشک۔ بہیدانہ۔ ہر یک ۱ تولہ۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ تمام کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱ ماشہ۔ شربت انار میں ملا کر دیں۔ فوائد گرم ذیابیطس کے لئے بے حد مفید ہے۔

سفوف مجرب برائے ذیابیطس

مصلی دکھنی ۱ تولہ ستاور ۲ ماشہ۔ آملہ منقی ۱۲ ماشہ مصطگی رومی ۲ ماشہ۔ منڈی ۱۲ ماشہ۔ خارخشک ۱۲ ماشہ۔ ست گلو ۶ ماشہ سلاجیت ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ پکھان بید ۶ ماشہ خشت کہنہ از چاہ کہنہ مدبر کی ہوئی۔ قند سفید برابر وزن کوٹ پیس کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ۲½ ماشہ۔ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ آب۔ فوائد۔ ذیابیطس کے لئے نافع ہے۔

مفرح بارد (معمول مطب)

موتی اصلی۔ کہربا۔ مرجان۔ یشب۔ فاذزہر معدانی عرق گلاب میں پیسے ہوئے۔ تخم کاہو۔ ورق نقرہ۔ گاؤزبان۔ لاجورد۔ فعل زعفران۔ تخم خشخاش ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ گل بنفشہ کشنیز۔ دانہ الائچی خورد و کلاں۔ بہمن سفید و سرخ۔ صندل گلاب میں پیسا ہوا۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ گل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ عنبر ورق طلاء ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مربہ ہلیلہ۔ مربہ راحلہ دو دو عدد۔ شربت اعجاز۔ شربت انار شیریں ولائتی۔ شربت نیلوفر ہر ایک ۶ تولہ قند سفید دو چند ادویہ عرق گلاب میں قوام تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ فوائد۔ ذیابیطس! شدید الحرارت و حرارت قلب و خفقان جسم کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

بقیہ جوابات

ہم اس میں تیل فی اونس ۵ اقطرے امرت دھارا کے بھی شامل کر لیا کرتے ہیں۔ (ست پودینہ۔ اجوائن۔ کافور ہموزن کا محلول) روغن بادر کے دو قطرے نیم گرم کر کے ہر چار گھنٹے کے بعد کان میں ڈالا کریں جو درد گوش ہر قسم۔ کان کے اندرونی پھوڑے پھنسیوں اور کان سے پیپ بہنے۔ بہرہ پن وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

ع ۱۵۲ بازو پر رسولی ہو سکتی ہے۔ غدود نہیں ہو سکتی۔ بہتر تو یہ ہے کہ آپ کسی مقامی معالج کو دکھا کر اس کا مناسب علاج جو اپریشن ہی ہو سکتا ہے کرائیں۔ ورنہ بصورت دیگر دل روز کو مقامی طور پر لگایا کریں۔ جو اس کیلئے مفید ثابت ہو گا۔

(حکیم محمد یعقوب قریشی)

فہرست کتب

مکتبہ رفیق روزگار A/۳۰ پیر مکی شہر لاہور

طبی انسائیکلوپیڈیا (مصنفہ و مولفہ جناب حکیم نور محمد چوہان)

اگر آپ سنیاسیوں۔ رشیوں۔ جوگیوں اور فقیروں کے مجربات۔ شاہی طبیبوں و خاندانی حکیموں کے صدری راز اور آزمودہ و کامیاب ادویات کی تلاش میں ہیں تو آپ فوراً طبی انسائیکلوپیڈیا منگوائیں یہ کتاب آپ کو چوٹی کا معالج اور مردوں کو زندہ کر دینے کے قابل بنا دے گی۔ اس کے مطالعہ کے بعد آپ دوسرے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال سکتے ہیں۔ یہ وہ کتاب ہے جس کو مکمل کرنے کے لئے مصنف کو برسہا برس تک پہاڑوں، جنگلوں اور صحراؤں میں رہنے والے جوگیوں، فقیروں اور سنیاسیوں کی خدمت کرنا پڑی اور ہزاروں روپے کا سرمایہ و قیمتی وقت کا زیاں کیا۔ اس کتاب میں تمام پیچیدہ و پوشیدہ امراض کا کامیاب علاج کرنے کے طریقے اور نسخے درج ہیں۔ مثلاً بلا اپریشن، موتیا بند، کاربنکل و لاہوری پھوڑا۔ ہائیڈروسل۔ پتھری کا کامیاب علاج۔ جذام۔ آتشک، سوزاک۔ تپ دق۔ زنانہ و مردانہ پوشیدہ امراض۔ سانپ کاٹے کا فوری علاج۔ پانچ منٹ میں نمونیہ اور بخار کا خاتمہ۔ بواسیر خونی بادی۔ مانع حمل کی کامیاب دوائیں۔ بے اولاد عورتوں کا علاج۔ بچوں کی مختلف بیماریوں کی پہچان اور ان کا علاج۔ ہر دھات کا کشتہ تیار کرنا۔ دھاتوں کی صفائی۔ اکسیر پائیوریا۔ غرضیکہ ہزاروں قسم کے علاج کا خزانہ ہے۔ حکیم و ڈاکٹر صاحبان اپنے مطب و ڈسپنسری کو کامیاب بنانے کیلئے اور تعلیم یافتہ حضرات اپنا علاج خود کرنے کے لئے اس کتاب سے بے حد فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ طبی دنیا میں یہ کتاب ایک دستاویز کے مترادف ہے۔ خوبصورت سرورق، عمدہ و مضبوط کاغذ۔ اعلیٰ معیاری کتابت و طباعت۔

قیمت حصہ اوّل ۳/۵۰ ۔ حصہ دوم ۳/۵۰

ڈاک خرچ الگ بذمہ خریدار۔

آرڈر کے ہمراہ نصف قیمت پیشگی ارسال کریں۔

اپنا نام و پتہ مکمل و خوشخط تحریر کریں۔

رفیق روزگار

اگر آپ شان کے ساتھ دو چار سو روپے ماہوار کمانا چاہتے ہیں تو مندرجہ کتاب میں سے کوئی ایک ہنر سیکھئے۔ غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے بھائیوں کے لئے حیرت انگیز کتاب۔ آپ کا شمار بھی بڑے بڑے تاجروں میں ہو سکتا ہے۔ انسان کی زندگی میں ایسے مواقع بار بار نہیں آتے۔ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ اس کتاب میں ایسے آسان اور مالا مال کر دینے والے ہنر درج ہیں جن کو سیکھ کر آپ سینکڑوں روپے ماہوار کما سکتے ہیں۔ لطف یہ کہ نہ بڑے سامان کی ضرورت، نہ زیادہ سرمایہ کی فکر، ان کا سمجھنا اور عمل کرنا اس قدر آسان ہے کہ معمولی لیاقت کا آدمی بھی بغیر استاد کے خود بخود ماہر ہو سکتا ہے۔ تمام ہنر متعلقہ کاریگروں کے آزمودہ ہیں۔ اور زر کثیر صرف کر کے حاصل کئے گئے ہیں۔ ان عنوانات پر غور کیجئے۔ جو اس کتاب میں درج ہیں۔

شربت سازی، مربہ سازی۔ ولایتی مٹھائیاں۔ طرح طرح کے صابن۔ عطریات و خوشبویات۔ بہترین سے بہترین خوشبودار تیل۔ رنگ و روغن۔ موم بتیاں۔ کریمیں۔ پاؤڈر۔ بندی۔ سرخی سیندور۔ ابٹن۔ لپ سٹک۔ ویزلین۔ پومیڈ۔ مختلف سیاہیاں بوٹ پالش۔ منجن۔ ہیر فکسر۔ شمپو۔ خضاب۔ ہر قسم کے صابن۔ فینائل پلاسٹک سازی۔ سیلولائیڈ۔ تمباکو سازی۔ رولڈ گولڈ۔ جرمن سلور۔ نمک سلیمانی۔ پارہ۔ نمک اور گندھک کے گلاس بنانا۔ نقلی ہینگ۔ شہد۔ موم۔ کافور۔ مکھن۔ گھی تیار کرنا۔ ہر قسم کی اگر بتی بنانا آتشبازی۔ عرق۔ معجون۔ قلمی شورہ کے کھلونے بنانا۔ وغیرہ سینکڑوں خاص الخاص نسخہ جات درج کئے گئے ہیں۔ جو جواہرات میں تولنے کے قابل ہیں۔ کتاب کیا ہے گویا مصنف نے کوزہ میں دریا کو بند کر دیا ہے۔ اس کی خوبیاں بیان رکھنا گویا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ کتاب کی پوری تعریف اس چھوٹے سے اشتہار میں ناممکن ہے۔ قیمت فی کتاب تین روپے ۵۰ پیسے۔ ڈاک خرچ الگ۔ اپنا پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں۔

مکمل آتشبازی

اس کتاب میں سینکڑوں قسم کی آتشبازیاں مثلاً ہوائی۔ انار۔ چرخی۔ پٹاخے۔ پھلجھڑی۔ سانپ اور دیگر بے شمار قسم کی آتشبازی بنانے کے مکمل طریقے درج ہیں۔ جن کے ذریعے آپ سینکڑوں روپے ماہوار کما سکتے ہیں

قیمت ۲/۵۰ صرف ڈاک خرچ الگ۔

قد بڑھانے کے راز

مردو — واقعی خوبصورت ہوتا ہے۔ لیکن ایک دراز قد کی خوبصورتی اور دلکشی ایسی چیز ہے۔ جسے صرف محسوس کیا جا سکتا ہے۔ الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ قد و قامت کے لحاظ سے اس کی شخصیت بلند ہو کوئی آدمی پستہ قد نہیں رہ سکتا۔ بشرطیکہ وہ ہماری انمول کتاب "قد بڑھانے کے راز" کا مطالعہ کرے۔ انسان کی اندرونی داخلی جسامت کا اثر اس کی زندگی کے ہر شعبہ پر پڑتا ہے۔ اگر آپ کے چہرے پر زردی چھائی ہوئی ہے۔ آپ کی صحت اکثر خراب رہتی ہے آپ کا قد چھوٹا ہے۔ آپ کو اکثر نیند نہیں آتی۔ آپ ضرورت سے زیادہ چھوٹے ہیں۔ بہت موٹے ہیں۔ یا بہت دبلے پتلے ہیں۔ آپ کو اکثر بدہضمی کی شکایت رہتی ہے۔ زندگی کو نباہنے کے لئے مضبوط جسم کی ضرورت ہے۔ جو اپنے رعب داب اور اعلیٰ شخصیت سے حالات کو سازگار بنا سکے۔ یا صحت کے متعلق کوئی اور شکایت ہے تو ہماری کتاب "قد بڑھانے کے راز" کا مطالعہ فرمایئے جس میں قد بڑھانے کے لئے عمدہ اور ہلکی [illegible] ورزشیں۔ نفیس خوراکیں۔ بہترین ناشتے۔ پست قامتی کا علاج۔ موٹاپا دور کرنے کے طریقے۔ ٹیڑھے اعضاء کی درستی۔ ہمیشہ جوان رہنے کے طریقے۔ اس کتاب میں صحت مند زندگی بسر کرنے کے سینکڑوں رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔ آج ہی آرڈر دے کر بذریعہ وی پی منگوا لیجئے۔ قیمت صرف ۳/۲۵ ڈاک خرچ الگ

رفیق شادی

کارآمد نصیحتیں۔ راز کی باتیں۔ عملی ہدایتیں شادی کے بعد کامیاب و خوشحال زندگی بسر کرنے کے راز۔ بھولے بھٹکے اور ناسمجھ نوجوانوں کے لئے رہبر کامل۔ دولہا دلہن کے لئے ایک بہترین کتاب۔ تنہائی میں پڑھنے کے قابل۔ لاعلمی سے پیدا شدہ خطرناک امراض کا کامیاب علاج بچوں کی پرورش وغیرہ۔ قیمت صرف دو روپے ڈاک خرچ الگ۔

رفیق اداکاری

آپ کو اداکار بننے کا شوق ہے۔ آپ ایک کامیاب اداکار بن کر دولت عزت اور شہرت سے مالا مال ہو سکتے ہیں۔ "رفیق اداکاری" کا مطالعہ آپ کی خواہش پوری کر سکتا ہے۔ اداکاری سے متعلق ایک کامیاب کتاب جس میں آپ کو ہر وہ مضمون نظر آئے گا جس کا تعلق اداکاری سے ہے۔ قیمت ۲ روپے ۲۵ پیسے۔ ڈاک خرچ الگ۔

پان کی دکان

پانوں کی دکان کھولئے۔ پان کی دکان میں کام آنے والی ضروری اشیاء۔ پانوں کے سامان کو لذیذ بنانے کے راز اور پان و منہ کو خوشبو و ذائقہ بنانے کے راز۔ میٹھی اور خوشبودار سپاریاں بنانے کے طریقے۔ مع پان کے مصالحے۔ قیمت ۲/۵۰ ... علاوہ ڈاک خرچ۔

فیس پاؤڈر و فیس کریم

اس کتاب میں یورپ و امریکہ میں بننے والی ہر قسم کی فیس کریم فیس پاؤڈر۔ وینشنگ سنو۔ وغیرہ اشیاء بنانے کے صحیح نادر نسخہ برس کے مطالعہ اور تجربات کے بعد تحریر کئے گئے ہیں۔ خوبصورتی کو بڑھانے کے دیگر طریقے بھی درج ہیں۔ اس پائے کی کتاب آج تک کسی نے نہیں چھاپی۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔ ڈاک خرچ الگ

تمباکو کا کاروبار

تمباکو اور تمباکو کی اشیاء سے لوگوں نے ہزاروں روپے کمائے ہیں اور کما رہے ہیں۔ اس کتاب میں حقہ تمباکو۔ سگریٹ۔ سگار۔ سرتی۔ زردہ۔ بیڑی۔ قوام۔ نسوار معطر دار خوردنی تمباکو بنانے کی پوشیدہ اور آسان ترکیبیں درج ہیں۔ قیمت صرف ۱/۲ روپیہ۔ ڈاک خرچ الگ۔

ربڑ کی اشیاء بنانے کا کاروبار

اس کورس میں ربڑ کے غبارے۔ گیند۔ دستانے۔ جوتے۔ کھلونے۔ برتن کنٹرولی کی اشیاء یعنی فرنچ لیدر جیک پیپری۔ ٹیوب۔ ٹائر۔ بوتل جلوتن پنسل روشنائی کا لکھا مٹانے کا ربڑ بنانے کی آسان و عملی ترکیبیں درج ہیں۔ قیمت ایک روپیہ۔ علاوہ ڈاک خرچ۔

آئینہ سکندری عرف مسمریزم کے کمالات

کہتے ہیں کہ سکندر بادشاہ کے پاس ایک آئینہ تھا جس کی مدد سے وہ آنے والے سب واقعات کو پہلے ہی دیکھ لیا کرتا تھا۔ لیکن اب نہ تو وہ آئینہ ہے اور نہ سکندر۔ آج تو ہم صرف ایک ہی چیز کو دیکھتے ہیں اور وہ ہے مسمریزم۔ جس کے ذریعہ ساحر لوگ بے جان ہڈیوں میں روح ڈال کر ان سے ہمکلام ہوا کرتے تھے۔ ہم نے اس اصول پر ایک حیرت انگیز کتاب مرتب کی ہے جس کی مدد سے آپ ہر قسم کا پیچیدہ مسئلہ فوراً حل کر سکتے ہیں۔ مثلاً مقدمہ۔ کاروبار محبت گمشدگی۔ دفینہ کا پتہ۔ بیماری۔ ہر کسی کو اپنا گرویدہ بنانا وغیرہ۔ یہ کتاب مطالعہ کیجئے تب اپنی خوبیاں آپ بتائے گی۔ قیمت دو روپے ۵۰ پیسے۔

آئینہ سازی

اس کتاب میں شیشوں پر قلعی چڑھانے یعنی آئینہ بنانے کی آسان اور کم خرچ ترکیبیں، شیشہ کاٹنے، موڑنے، صاف کرنے، شیشہ پر کھدائی، نقاشی، اشتہاری اور جادو کے شیشے بنانے کے آزمودہ طریقے درج کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۲ روپیہ ۵۰ پیسے علاوہ ڈاک خرچ

موم بتی سازی

سردیوں میں اس کام کا بہت زور ہوتا ہے۔ پچاس یا سو روپیہ سے یہ کام شروع کیا جا سکتا ہے۔ اس کتاب میں ہر قسم کی سفید و رنگین موم بتیاں بنانے کے آسان اور آزمودہ طریقے درج ہیں قیمت صرف دو روپے۔ علاوہ ڈاک خرچ۔۔۔

کنفکشنری کا کاروبار

اس کتاب کی مدد سے آپ ہر قسم کی انگریزی مٹھائیاں مثلاً ٹافی، چاکلیٹ، مٹھائی کی کھٹ، میٹھی ٹکیاں، لیمن ڈراپ، پیپرمنٹ کی ٹکیاں، کھانڈ چڑھی مٹھائیاں، چاٹنا بال، سویاں، کھانڈ کے پھل۔ کھانڈ کے لچھے وغیرہ نہایت آسانی سے تیار کر سکتے ہیں۔

قیمت صرف دو روپے پچاس پیسے۔ علاوہ ڈاک خرچ۔

سرکہ سازی

سرکہ کی ہر گھر میں ضرورت ہوتی ہے آپ نہایت آسانی سے پچاس ساٹھ روپیہ کے سرمایہ سے بے شمار اقسام کے سرکوں کی سینکڑوں بوتلیں روزانہ تیار کر سکتے ہیں۔ جو ہر شہر و قصبہ کے دوکانداروں کے ہاتھ آسانی کے ساتھ فروخت کی جا سکتی ہیں۔ اس کتاب میں۔ گندے سڑے کام نہ آنے والے پھلوں، میووں، شیرہ، گڑ، گنے کے رس اور دیگر ہر جگہ ملنے والی سستی چیزوں سے خوش ذائقہ اور صحت بخش سرکہ بنانے کی کامیاب ترکیبیں درج ہیں۔ اس کتاب کی مدد سے آپ ماہر سرکہ ساز بن کر کم سرمایہ سے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کر سکتے ہیں۔

قیمت صرف دو روپے۔ ڈاک خرچ الگ۔

ہر قسم کی سیاہیاں بنانا

لاکھوں سکولوں، کالجوں، دفتروں، دکانداروں اور پڑھے لکھے لوگوں کو دن رات مختلف روشنائیاں درکار ہوتی ہیں۔ اس کام میں آٹھ دس گنا منافع معمولی بات ہے۔ پچاس ساٹھ روپے سے یہ کام شروع کیا جا سکتا ہے۔ اس کتاب میں ہر رنگ کی، تختی و کاغذ پر لکھنے کی روشنائیاں مثلاً۔ فونٹین پین۔ گوند والی۔ بلا گوند۔ کاپنگ، سٹیمپ انک۔ وغیرہ ہر قسم کی روشنائیاں بنانے کی ترکیبیں درج ہیں۔ قیمت تین روپے ۵۰ پیسے۔ ڈاک خرچ الگ۔ بذمہ خریدار۔ اپنا پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں۔

صابن سازی

صابن کا کاروبار تھوڑے سے یا بہت حسب توفیق سرمایہ سے چل سکتا ہے۔ اس کام سے کئی کمپنیاں روزانہ سینکڑوں روپے کما رہی ہیں۔ اگر آپ معمولی سرمایہ سے شاندار منافع کمانے کے خواہشمند ہیں تو صابن بنانے کا کام کریں۔ اس کتاب کی مدد سے آپ ہر قسم کے صابن بنانے میں ماہر ہو سکتے ہیں۔ مثلاً بے شمار قسم کے نرول صابن۔ ملتانی صابن۔ دھوبی صابن۔ ہمہ اقسام کے نہانے کے صابن۔ ادویاتی صابن۔ کپ سوپ۔ بال صفا صابن۔ صابن کے پوڈر۔ ٹرانسپیرنٹ سوپ بنانے کے کامیاب طریقے۔ نیز کارخانے کو کامیاب کرنے اور صابن کو فروخت کرنے کے راز بھی درج ہیں۔ صابن بنانے کے متعلق اتنی جامع کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی۔ ناپسند ہونے کی صورت میں ایک ہفتہ تک کتاب واپس کی جا سکتی ہے لکھائی چھپائی اور گیٹ اپ نہایت عمدہ۔ قیمت چار روپے صرف۔

تاش کے جادو (یعنی ہاتھ کی صفائی)

اس کتاب میں تاش کے حیرت انگیز شعبدے بتائے گئے ہیں۔ جو آمدنی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔ ڈاک خرچ ۵۰ پیسے الگ بذمہ خریدار۔

پرفیومری گائیڈ

آج کل ہر مرد عورت فیشن کا دلدادہ ہے دن میں کئی کئی بار وہ اپنے آپ کو سنگارتے سنوارتے ہیں۔ ہار سنگار کی اشیاء کی سیل روز بروز ترقی پر ہے اور کافی منافع بھی ہے۔ اس کتاب کی مدد سے آپ ہر قسم کے خوشبودار تیل بالوں کو جمانے، بڑھانے اور چمکانے والی کریمیں۔ پوسیٹڈ کریم سنو۔ فیس پاوڈر۔ کاجل۔ بندی۔ سرخی۔ لپ سٹک۔ نیل پالش اور دوسری بے شمار اشیاء بنانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اور معمولی سرمایہ سے ایک اچھے کارخانہ دار بن سکتے ہیں۔ قیمت ۴ روپے۔ ڈاک خرچ الگ۔

شربت سازی

ہمارے ملک میں سات آٹھ ماہ گرمی پڑتی ہے اس موسم میں آپ شربتوں کا کام کر کے معقول منافع کما سکتے ہیں۔ اس کتاب میں ہر قسم کے پھلوں، پھولوں کے شربت۔ کھانڈ کے سادہ۔ سکرین کے سستے۔ دواسازوں و حکیموں کیلئے ادویاتی، ولایتی شربت، شربتوں کے پوڈر۔ ڈاکٹری کے مروجہ شربت اور دیگر ہمہ اقسام کے مشروبات بنانے کے طریقے درج ہیں۔

یہ ایک انتہائی منافع بخش کاروبار ہے جس میں سرمایہ برائے نام خرچ ہوتا ہے۔ شربتوں کے تمام طریقے بارہا کے آزمودہ ہیں۔ یہ کتاب بہت تھوڑی تعداد میں باقی ہے جلد منگوائیں۔

قیمت صرف تین روپے ڈاک خرچ الگ ۶۲ پیسے

سریش سازی
اس باتصویر کتاب میں چمڑے کے بے کار ٹکڑوں، ہڈیوں، سینگوں اور جانوروں کے ڈھانچوں سے سریش بنا کر روپیہ کمانے کے طریقے درج کئے گئے ہیں۔ بے کار اور کم سرمایہ لگانے والوں کے لئے یہ مفید مشورے اور راز کی باتیں درج کی گئی ہیں مال عمدہ تیار کرنے کے طریقوں پر روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ ملک کے بے کار نوجوان اس کتاب کی مدد سے ماہر فن ہو جائیں۔ اور اپنے اہل و عیال کی پرورش کر سکیں۔ قیمت دو روپے علاوہ ڈاک خرچ

بوٹ پالش
اس کتاب میں ہر قسم کے بوٹ پالش بوٹ کریم۔ کینوس پالش اور چمڑے کی پالش تیار کرنے کے عملی طریقے۔ نسخہ جات۔ ترکیب تیاری اور ان اشیاء کی پیکنگ و فروخت کرنے کے لئے نایاب ہدایات درج ہیں۔ قیمت دو روپے صرف۔ ڈاک خرچ ۵۶ پیسے الگ۔

سفری ایجنٹ
بغیر سرمایہ روپیہ کمانے اور ملک بھر کی سیر سیاحت کرنے کے لئے سفری ایجنٹ بن جائیے۔ ٹریولنگ ایجنٹ کا کام سیکھئے۔ دورہ چلانے بڑی بڑی فرموں سے گفتگو کرنے اور ہزاروں روپے کے آرڈر روزانہ حاصل کرنے کے پریکٹیکل کورس، اصول اور طریقے پوری پوری تفصیل سے درج ہیں۔ قیمت ایک روپیہ ۵۰ پیسے۔ ڈاک خرچ الگ

امپورٹ۔ ایکسپورٹ ٹریڈ
اس کتاب میں غیر ممالک سے مال منگوانے اور غیر ملکی ایجنسیاں حاصل کرنے اور غیر ممالک میں جا کر اپنا ملکی مال فروخت کرنے کے طریقے اور راز تفصیل کے ساتھ درج ہیں۔
قیمت دو روپیہ پچاس پیسے۔ ڈاک خرچ الگ بذمہ خریدار۔۔

ہر قسم کے میٹل پالش بنانا
اس کتاب میں آپ کو ہر قسم کی دھات کو چمکانے کے لئے ہر قسم کے میٹل پالش اور ایمری یا پاؤڈر بنا کر ایک مفید تجارت سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت ایک روپیہ صرف۔

سلائی مشین ریپیرنگ
کم از کم دس روپے روزانہ کمانے کا آسان طریقہ۔ آج کل گھروں میں سلائی مشینوں کی تعداد بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اس لئے اس کی مرمت کرنے والوں کی مانگ بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ دیہاتی علاقوں میں تو لوگ اپنی سلائی مشین کی مرمت کے لئے کوسوں دور شہروں میں لاتے ہیں۔ اور مرمت کے کافی پیسے خرچ کرتے ہیں اگر تھوڑے روپوں کے ساتھ آزادی سے شہر یا دیہات میں یہ کام شروع کیا جائے تو یہ کتاب منگوا کر سلائی مشین کی مرمت کرنا سیکھ لیجئے۔ اگر آپ کے گھر میں سلائی مشین ہے تب بھی یہ کتاب آپ کے لئے بڑی ضروری ہے۔ کیونکہ آپ خود مرمت کر کے اپنے پیسے بچا سکتے ہیں۔ قیمت ۲/۵۰ صرف۔

اسکول چاک سلیٹ و پنسلیں بنانا
اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ آپ معمولی سرمایہ ہی سے سکولوں میں کام آنے والے سفید و رنگین چاک۔ مصنوعی سلیٹ۔ سلیٹ پنسل۔ پلاسٹر آف پیرس اور لیڈ پنسلیں کیسے بنا سکتے ہیں۔ بغیر مشین کے معمولی اوزاروں سے لیڈ پنسلیں بنانے کی کئی ایک کامیاب سکیمیں لکھی گئی ہیں اور ان اوزاروں کے بنانے کی سکیمیں و ترکیبیں بھی دی گئی ہیں۔ اکثر اسرار کو تصویروں سے سمجھایا گیا ہے۔ قیمت دو روپے ۵۰ پیسے ڈاک خرچ الگ۔

فن مصوری
پنسل اور برش کی مدد سے آدمی۔ جانور اور قدرتی مناظر کی تصویر کشی سیکھنے کے لئے ہماری کتاب "فن مصوری" کا مطالعہ کریں۔ اس کی مدد سے ہر قسم کی تصویریں بنانے میں آپ ماہر ہو سکتے ہیں۔ اور اس طرح بغیر کسی سرمایہ کے آپ ہزاروں روپے سالانہ کمانے کے اہل ہو سکتے ہیں کتاب میں سینکڑوں تصاویر سمجھانے کے لئے دی گئی ہیں۔
قیمت صرف تین روپے ------ ڈاک خرچ الگ۔

حلوائی ماسٹر
اس کتاب میں ہر قسم کی مٹھائیاں نمکین اشیاء: بتاشے۔ گچک۔ ریوڑیاں پوریاں غرضیکہ آج کل کے ڈھنگ کی جو چیزیں حلوائی لوگ بناتے ہیں۔ سب کو بنانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ قیمت صرف دو روپے پچاس پیسے۔ ڈاک خرچ الگ بذمہ خریدار۔۔۔

اچار، مربہ، چٹنی
اس کتاب میں ہر قسم کے اچار تر و خشک، اور ہر قسم کی لذیذ، اعلیٰ سے اعلیٰ چٹنی جو کہ مدت تک خراب نہ ہوں۔ نیز ہر قسم کے سادہ اور مصالحہ دار۔ لذیذ، مفرح و مفید اور معتدل اچار۔ مربے جام، جیلی بنانے کے آسان اور عجیب و غریب قاعدے درج ہیں جو کہ دستر خوان کی زینت ہوتے ہیں۔

اس کام کی تجارت کر کے لاکھوں روپے لوگ کما رہے ہیں۔ خریدار خوش ذائقہ اور چٹ پٹے اچار مربے چٹنیاں تیار کرنے سے پہلے اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ اس کے مطابق تیار کئے ہوئے اچار مربے اور چٹنیوں کی سب تعریف کریں گے۔

قیمت دو روپے ڈاک خرچ ۵۶ پیسے الگ بذمہ خریدار

پیٹنٹ ادویات و پوشیدہ طبی راز

اس کتاب میں مشہور انگریزی۔ دیسی اشتہاری و پیٹنٹ ادویات بنانے کے اصلی نسخے اور ان کو بازار میں فروخت کرنے کے راز درج ہیں۔ مثلاً ڈوڈنگر کا بال امرت۔ گرائپ واٹر۔ گرمیالٹ سالٹ ڈومیانہ پلز۔ جیون پراشن۔ جریان احتلام کے لئے چندر پربھا دٹی۔ روغن جوانی سانپ و بچھو کاٹے کا علاج۔ گنٹھیا کا علاج۔ امساک کے لئے پارے کی گولی برص کی دوا۔ عیاشی کی گولیاں۔ ملیریا مکسچر۔ سر اور ہر قسم کی دردیں دور کرنے کی انگریزی دوائیں۔ کاڈ لیور آئل۔ کھالسولین۔ چٹر کوٹ۔ دمہ کی دوا۔ بال جیون گھٹی۔ بواسیر کے مسے گرانے۔ چھاتیوں کو گول و چھوٹا بنانے استفاط حمل۔ نیا و پرانا بخار۔ موتیا بند۔ نیند نہ آنے کی بے ضرر دوائیں — زمبک مرہم۔ بیس کی ٹکیاں۔ طاقت کیلئے فاسفودین۔ بیچم پلز۔ دمہ کے سگریٹ۔ فرولٹ سالٹ۔ سٹیلسکٹ پوڈر۔ قبض و معدہ کی دوا۔ ٹنکچر آیوڈین۔ لال شربت۔ سارسپریلا۔ شربت فولاد۔ گنج پن کی دوا۔ ایسٹن پلز و سیرپ۔ بال سنہری کرنے کی دوا۔ لون بھاسکر۔ آتشک و سوزاک کی دوا۔ معجون فلک سیر۔ سپاری پاک۔ بھیم سینی کافور۔ عرق ہرا بھرا۔ طلاء۔ عرق کافور۔ جادو کا تیل۔ حمل و مانع حمل دوا۔ واجد علی شاہی گولیاں۔ اطریفل زمانی۔ وغیرہ وغیرہ کئی کئی قسم کے نسخے درج ہیں۔

قیمت تین روپے ۵۰ پیسے۔ علاوہ ڈاک خرچ۔ بذمہ خریدار۔

جیبی فارماکوپیا

زمانہ ترقی پذیر ہے۔ جدھر دیکھئے ترقی ہی ترقی ہے۔ ایک طرف جدید آلات ایجاد ہو رہے ہیں تو دوسری طرف ایسے امراض ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ جن کا نام کبھی نہیں سنا تھا۔ ان حالات کے پیش نظر جیبی فارماکوپیا ترتیب دیا گیا ہے۔ آسان۔ مجرب اور سہل الحصول نسخے۔ قارئین کی سہولت کے پیش نظر کتاب کو چھ مختلف ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے

۱۔ پرانے چراغ، ۲۔ مخزن اسرار، ۳۔ دریا بہ احباب اندد، ۴۔ معدن اکسیر، ۵ علاج بالغذا، ۶۔ لوح مقدس۔ قیمت ۵ روپے —

ریڈیو گائیڈ

اگر آپ ریڈیو وائرلیس کی حقیقت کو سمجھنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ گھر بیٹھے بٹھائے ریڈیو مرمت کرنے کا ہنر سیکھنا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی یہ کتاب منگوائیں۔ ریڈیو سے متعلق ہر قسم کی معلومات مفصل طور پر بتائی گئی ہے۔ ہر ریڈیو والے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت صرف دو روپے۔ علاوہ ڈاک خرچ۔

الیکٹرک گائیڈ

(مصنفہ۔ نریندر ناتھ بی ایس سی۔ پرنسپل الیکٹریکل کالج)۔ الیکٹریکل سپروائزروں کے امتحان کے لئے آسان و مکمل کتاب۔ یہ کتاب نئے سرے سے پرنسپل صاحب سے ترمیم کرواکے شائع کی گئی ہے۔ قواعد انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ انڈین الیکٹرسٹی رولز ۱۹۵۶ء بھی عام فہم اردو میں درج کیا گیا ہے۔ بجلی کے بارے میں ابتداء سے آخر تک مکمل حالات درج ہیں۔

قیمت صرف چار روپے ۵۰ پیسے۔ ڈاک خرچ الگ . . .

معاون ورکشاپ

فٹروں اور ٹیکنیکل سکولوں کے طلباء کے لئے ضروری اور مفید معلومات یہ وہ کتاب ہے جس کو استاد صاحبان پنجاب۔ دہلی۔ حیدر آباد دکن کے ٹیکنیکل سکولوں میں بحیثیت کورس پڑھاتے ہیں۔ اور حال ہی میں جدید مضامین اور مزید ضروری معلومات کے اضافے سے شائع ہوئی ہے جس میں فٹر کے اوزار اور کام کرنے کے طریقے۔ ورکشاپ و فونڈری کی ہر ایک مشینری۔ فٹنگ مشین۔ سان۔ خراد۔ برمہ۔ رندہ مشین — ویلڈنگ۔ ٹانکہ پلی۔ بولٹ نٹ اور پائپ کا حساب۔ مائیکرو میٹر ملی میٹر کا حساب و پیمائش۔ ڈھلائی کا کام۔ کیس ہارڈننگ۔ دھاتوں کے پگھلنے کا درجہ حرارت۔ ورکشاپ کے ہر ہنر کی مکمل معلومات درج ہیں۔ قیمت دو روپے۔ ڈاک خرچ الگ بذمہ خریدار۔

معاون الخراد

(تیرھواں ایڈیشن) مصنفہ سردار علی شاہ مرحوم
اس کتاب میں موجودہ ضروریات کے مطابق ہر قسم کے خراد۔ ہر ایک پرزہ کا نام اور کام۔ ٹول بنانا۔ باندھنا آبداری دینا۔ سنٹر لگانا۔ گنڈرک کنڈرک سنگ۔ ہیڈسٹاک کا بیان۔ تصاویر کے ذریعے بتایا گیا ہے۔ حساب و کتاب پیمائش۔ گراریوں کے دانتے بتانا۔ خراد سے چوڑی کاٹنے کے بے شمار مشقی سوالات مثالیں دے کر سمجھائے گئے ہیں۔ ایک ٹیبل ایک انچ میں ایک سے ۱۳۲ تک چوڑیاں درج ہیں۔ قیمت دو روپے۔ ڈاک خرچ الگ۔

رہنمائے انجنیئری

از سید سردار علی شاہ مرحوم
اس کتاب میں بائلر انجن۔ کنڈنسر پمپ اور سالیفو میٹر وغیرہ معہ ضمیمہ حالات بیان۔ سوالاً جواباً درج ہیں۔ آخر میں انگریزی اردو ڈکشنری بھی دی گئی ہے قیمت مجلد ۴ روپے ڈاک خرچ الگ۔

رہنمائے بجلی

(از نریندر ناتھ بی ایس سی) ہر قسم کے وائرنگ کی علمی و ادبی باتصویر کتاب۔ اس کتاب کا پانچواں ایڈیشن مصنف سے ریوائز کراکے مزید نئے مضامین اور ہیڈ وائرنگ کا اضافہ کر کے شائع کیا گیا ہے۔ الیکٹریشن وائرمین اس کتاب کو منگوا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہر لحاظ سے مکمل کتاب۔

قیمت صرف چار روپے۔ ڈاک خرچ الگ۔ بذمہ خریدار

اپنا پتہ صاف۔ خوشخط اور مکمل لکھیں۔ "مکمل" سے مراد آپ کا وہ پتہ ہے جس پر آپ کو ڈاک ملتی ہے۔

آرڈر کے ساتھ نصف قیمت پیشگی ارسال کریں۔

ورکشاپ گائیڈ

اس کتاب میں صنعت و حرفت کے نسخہ جات درج ہیں۔ جن کے لئے آپ انجنیروں اور ماہر استادوں کی جلیاں بھرتے کو تیار ہیں۔ مثلاً لوہا و سٹیل ڈھالنا۔ پیتل۔ گن میٹل کے نسخے۔ مصنوعی چاندی و سونا بنانا۔ کٹھالی بنانا۔ بغیر مشینری کے ملمع کرنا قلعی کرنا۔ ہر قسم کے وارنش پالش بنانا۔ سیسہ ڈھالنا۔ دھاتوں پر چینی چڑھانا ربڑ کی اشیاء بنانا۔ سلولائیڈ بنانا۔ واشنگ سوڈا و سوڈا کاسٹک بنانا اور دوسرے مفید و کارآمد نسخے۔ قیمت مجلد تین روپے صرف۔ ڈاک خرچ الگ۔

اکاموليٹر

(از سید برکات الحسن عسکر) اس کتاب میں اکامولیٹر یعنی سٹوریج بیٹری کی بناوٹ اور کنکشن وغیرہ بھی درج ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔ ڈاک خرچ الگ۔

فن ریڈیو کا قاعدہ

(باتصویر) اس کتاب میں ریڈیو بنانے کے چند سیدھے سادھے طریقے صاف اور آسان الفاظ میں لکھے گئے ہیں۔ جن کے مطالعہ کے بعد معمولی اردو سمجھنے والا بچہ بھی ایک ایسا ریڈیو تیار کر سکتا ہے۔ جس پر ریڈیو سٹیشن سے ساٹھ میل کی دوری پر گانے اور خبریں سنی جا سکتی ہیں قیمت ایک روپیہ۔

ویلڈنگ کا ہنر

(از سید برکات الحسن عسکر) اس کتاب میں گیس و الیکٹرک ویلڈنگ سے متعلق بے شمار معلومات مکمل طور پر درج ہیں۔ اور پھر آسانی کے لئے تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے۔ ڈاک خرچ الگ۔

مکمل ریڈیو کورس

ریڈیو کا کام سیکھنے کا یہ کورس ۵ حصوں میں مکمل ہے۔ ہر حصہ مجلد ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے۔ ڈاک خرچ الگ۔

مکمل گلٹ سازی

عرف ماڈرن الیکٹرو پلیٹنگ گائیڈ (باتصویر۔ نو ترمیم ایڈیشن)

مصنفہ گیانی گوردت سنگھ پروفیسر انڈسٹریل ٹیکنیکل کالج۔ اس کتاب میں عام فہم اور آسان طریقہ سے گلٹ کرنے کے طریقے اور قواعد سے گلٹ کرنے کے کام پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ قواعد نمبر بھٹی کے اور صقلہ سے کام کرنے کے طریق۔ کارخانجات کے نقشے وغیرہ بھی دیئے گئے ہیں۔ اس میں تمام نسخہ جات ٹھیک طرح سے درج ہیں۔ اکامولیٹر چارج کرنا۔ سائیکل کے لئے گلٹ کا سامان۔ پالش کرنے کا طریقہ۔ مشین کو ایستادہ کرنا۔ مختلف دھاتوں کو پالش کرنا۔ اشیاء کو صاف کرنا۔ چاندی سونے کا نکل اتارنا۔ نکل کرنا۔ نکل کا حل۔ نکل کے نقائص اور ان کا دور کرنا۔ غوطہ سے چاندی چڑھانا وغیرہ۔

قیمت مجلد صرف دو روپیہ ڈاک خرچ الگ۔

کروڈ آئل انجن گائیڈ

مصنفہ سنگھ سنگھ مرحوم یہ کتاب ریوائزڈ ہو کر پانچویں بار شائع ہوئی ہے۔ جس میں موٹے تیل سے چلنے والے ہر قسم کے بلیک سٹور، رو بی ڈیزل۔ رسٹن وغیرہ انجنوں کے کام کرنے کے طریقے، ان کے پورے حالات مثلاً۔ دی پولائزر۔ اینو مائزر۔ بیرنگ۔ فیول آئل پمپ اور دیگر پرزوں کے حالات کے متعلق مکمل بیان۔ نیز مندرجہ بالا انجنوں اور پرزوں میں پیدا ہونے والے نقائص دور کرنا۔ آخر میں قریباً دو سو صفحے کے ایک خاص ضمیمے میں کولڈ سٹارٹنگ کراس کے انجن۔ ٹو سٹروک کے پورے پورے حالات۔ حفاظت۔ چلانے اور کھولنے کے طریقے۔ ہر ایک پرزے کی تصویر۔ اردو نام بھی درج ہیں۔ قیمت مجلد چار روپے ڈاک خرچ الگ بذمہ خریدار۔

بچوں کا ریڈیو

بچے بھی اس ریڈیو سیٹ کو بنا کر بغیر بجلی و بیٹری کے اپنے قریبی ریڈیو سٹیشن سے ہر پروگرام سن سکتے ہیں۔

قیمت صرف ایک روپیہ۔ ڈاک خرچ الگ۔

بیکری کا کاروبار

اس کتاب میں بیکری کے کاروبار کا عام جائزہ۔ بیکری کی فروخت کے طریقے۔ بیکری کے لئے خام اشیاء کی فراہمی۔ ڈبل روٹی بنانا۔ کئی قسم کے بسکٹ۔ کیک۔ پیسٹری اور کریم رول۔ نیز خطائی کے متعلق مکمل معلومات فراہم کی گئی ہے۔ اس کتاب کی مدد سے آپ آسانی کے ساتھ بیکری کے کاروبار کو شروع کر کے فروغ دے سکتے ہیں۔ قیمت صرف تین روپے۔ ڈاک خرچ الگ بذمہ خریدار۔

فینائل سازی

اس کتاب میں ہر قسم کی فینائل — فینائل کی گولیاں۔ مچھر مار۔ فلٹ ہر قسم کے کیڑے مارنے والی ادویات درج ہے۔ جوں اور مکھی مار دوائیاں بنانے کے طریقے درج ہیں۔ علاوہ ازیں اس کتاب میں پودوں کی حفاظت، کپڑوں اور کتابوں کو کیڑوں سے بچانے کی تراکیب بھی درج ہیں۔ قیمت صرف دو روپے ۵۰ پیسے علاوہ ڈاک خرچ

ربڑ کی مہریں بنانا

اس کتاب میں ربڑ کی ہر قسم کی مہریں بنانے کے آسان اور کم خرچ طریقے درج ہیں۔ اور اس کام کو کامیاب بنانے کے لئے اس راز کو تصویروں کے ذریعے سمجھایا گیا ہے جس سے ہر شخص گھر پر بیٹھ کر ہر قسم کی مہریں بنانا سیکھ جاتا ہے۔

قیمت صرف ایک روپیہ پچاس پیسے علاوہ ڈاک خرچ

ہاتھ کی لکیریں اور انسانی حالات

اپنے ہاتھ کی ریکھا دیکھ کر اپنی تقدیر کا حال معلوم کرو۔ اپنے ہاتھوں پر بھروسہ کرو۔

ہماری اس کتاب کی مدد سے آپ کا ہاتھ ان باتوں کا جواب دے گا۔ ۱۔ آپ کی عمر لگ بھگ کتنی ہوگی۔ ۲۔ آپ بیماری سے کب نجات پائیں گے۔ ۳۔ آپ کی موت کب اور کیسے ہوگی؟ ۴۔ آپ کی زندگی سکھ میں رہے گی یا تکلیف میں۔ ۵۔ آپ کی عمر میں اچانک کوئی حادثہ ہوگا۔ ۶۔ آپ کے اولاد ہوگی۔ ۷۔ اگر ہوگی تو کتنے لڑکے اور لڑکیاں۔ اور بہت سی معلومات کا خزانہ ہے۔

قیمت ۲ روپیہ ۵۰ پیسے۔ ڈاک خرچ الگ۔

فوٹو گرافی

اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ کیمرہ کس اصول پر کام کرتا ہے۔ اور کس طرح مختلف کیمروں سے اچھی تصویریں اتاری جا سکتی ہیں۔ کتاب میں فلم کو ڈویلپ کرنے ری ٹچنگ وغیرہ کرنے کی ترکیبیں بتائی گئی ہیں۔ کمرشیل پورٹریٹ فینسی اور کرائم فوٹو گرافی کیسے کی جاتی ہے ان کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ اس کی مدد سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایکسپرٹ فوٹو گرافر بن کر شان کے ساتھ دس بارہ روپے روزانہ کما سکتا ہے۔ کتاب کے مصنف کا برسوں کا تجربہ ہے۔ قیمت دو روپے ۵۰ پیسے ڈاک خرچ الگ۔

بغیر بجلی کا ریڈیو

اگر آپ کے پاس ریڈیو خریدنے کے لائق سرمایہ نہیں ہے۔ تو مت گھبرایئے۔ اس کتاب کی ایک جلد منگوا لیجئے اور اپنے گھر پر ہی بس روپے کی لاگت سے کرسٹل ریڈیو بنا لیجئے۔ جو بغیر بجلی یا بیٹری کی مدد کے نزدیکی ریڈیو اسٹیشن کے پروگرام آپ کو سناتا رہے گا۔ نیز ان کی مرمت بالکل آسان ہے۔ اور دو تین گھنٹے میں آپ خود ریڈیو تیار کر کے تمام گھر کے لئے دلچسپی مہیا کر سکتے ہیں۔ کتاب میں ہر بات کو تصویر دے کر سمجھایا گیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ علاوہ ڈاک خرچ

بچوں کا ٹیلی فون

اس کتاب کے مطالعہ کے بعد بچے اپنا ٹیلی فون بنا کر بغیر بجلی کے صرف ڈرائی سیل کی مدد سے پندرہ میل تک کی دوری ٹیلی فون سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ قیمت ۷۵ پیسے۔ ڈاک خرچ الگ۔

شعبدہ بازی

اس کتاب میں ایسی شعبدہ بازیوں کا ذکر ہے جن کو ان دنوں بطور پیشہ کے عمل میں لایا جا رہا ہے۔ اور بعض فریب کار بہروپیے، پیر اور فقیر بن کر سادہ لوح انسانوں کو دام فریب میں لانے کے لئے ہمیشہ استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں جادو منتر پر بھی بحث کی گئی۔

چند شعبدہ بازیوں کے عنوانات یہ ہے۔

پانی میں آگ کے شعلے پیدا کرنا۔ منہ میں آگ جلانا۔ برف پر آگ پیدا کرنا۔ جادو کی درانتی۔ آگ کی تمازت اثر نہ کرے۔ پیدل ہاتھوں پر دوڑے۔ روپیہ گلاس میں غائب۔ ایک روپیہ سے کئی روپے بنانا۔ رومال سے روپیہ غائب ہو۔ ایک گلاس کا دھواں دوسرے گلاس میں نظر آئے۔ سادہ پانی رنگین کرنا۔ جادو کے زور سے سیاہی پانی اور پانی سیاہی ہو جاتے۔ سیاہی سے پھول بن جاتے۔ جادو کا چھلہ۔ چوڑیوں میں روپیہ غائب۔ جلے ہوئے رومال سے ان جلا رومال بنانا۔ ریت کا شعبدہ۔ بند لفافے میں سے سوال بتانا۔ جادو سے رومال کے تاش کے پتے بنانا۔ پتے کا رنگ تبدیل کرنا۔ جلایا ہوا پتہ ٹھیک ہو جائے۔ پتے کا چھلانگ لگا کر باہر آنا۔ پتہ خود بخود چلنے لگے۔ پتے کا قد چھوٹا کرنا۔ بنسری بند کرنا۔ ناک کاٹ کر درست کرنا۔ کھیلی جوتی گھر سے ڈبل روٹی میں۔ انڈوں سے کبوتر بن جائیں۔ غیب دان بیل۔ فالنامہ۔ فالنامہ قرآنی۔ فالنامہ تاتاری۔ نقشوں کا رد کرنا جادو کا ڈنڈا۔ ایک مکار درویش۔ جعلی پیر۔ جسم پر خارش پیدا کرنا وغیرہ غرضیکہ یہ کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

قیمت ۲ روپے۔ ڈاک خرچ الگ بذمہ خریدار۔

لوکل ریڈیو سیٹ بنانا

(مصنف عسکری)

لیجئے۔ آپ کی مشکل آسان ہو گئی۔ اب آپ کو زر کثیر صرف کر کے ریڈیو حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ آپ گھر بیٹھے ہی تھوڑی سی کوشش سے لوکل ریڈیو سیٹ تیار کر سکتے ہیں۔ آپ حیران ہونگے کہ ایسا کیونکر ہو سکتا ہے۔ لیکن حیران ہونے کی بات نہیں۔ آج ہی ایک کارڈ لکھ کر کتاب "لوکل ریڈیو سیٹ بنانا" منگوا کر پڑھ لیجئے۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ کس طرح بغیر بیٹری کے ایک ننھا سا ریڈیو سیٹ تیار کر کے اور اس میں ٹیلی فون کا "ہیڈ فون" لگا کر اپنے قریبی ریڈیو اسٹیشن کا پروگرام سن سکتے ہیں۔ آواز اتنی صاف اور واضح آتے کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ بے حد دلچسپ انداز میں لکھا گیا ہے۔ بے شمار خوبیوں کے باوجود اس کتاب کی قیمت صرف ایک روپیہ۔ حصہ دوم ایک روپیہ ڈاک خرچ الگ بذمہ خریدار۔

ان کے علاوہ

مندرجہ ذیل طبی۔ صنعتی۔ ٹیکنیکل و مکینیکل کتابیں بھی ہم سے دستیاب ہو سکتی ہیں

بستان المفردات	۳/۵۰	ارمغان جواہرات	۳/۷۵
مخزن المفردات	۶/۷۵	مخزن حکمت ہر دو حصہ	۵/۵۰

کتاب	قیمت
مخزن حکمت اول حصہ	۲۱/۵۰
مخزن حکمت دوم حصہ	۲۳/۵۰
(دونوں حصے یکمشت)	۴۱/۵
جام شفا	۱/-
جامع العلاج	۱۰/-
مجربات	۲/۰
پینی سلین	۲/۷۵
پری سکرپشن بک	۸/۰
میزان الطب	۴/۵۰
سلفا تھیراپی	۳/۰
مدو الفری	۶/۷۵
کشتہ جات اکسیری	۴/۰
ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹشنر	۴/-
قانون علاج	۴/-
درویشی مجربات	-/۵۰
ہندوستانی فارماکوپیا	-/۷۵
مخزن مجربات	۱/۲۵
اسرار حکمت	۱۲/۵۰
بیاض مخفی	۱/۲۵
ناموس الاطباء	۶/۵۰
وجع المفاصل	-/۵۰
آتشک سوزاک کا مکمل علاج	۱/۲۵
کاشف رموز کیمیا مجلّد	۴/-
جڑی بوٹی معہ خواص	۳/۵۰
مجربات باوا شام گیر سنیاسی	-/۷۵
بیاض سید بہادر شاہ غازی	-/۷۵
اعمال کچلہ	-/۷۵
دھتورہ کی ساحری	-/۵۰
اسک کے کرشمے	-/۷۵
کیفیات دار چکنا	۱/۰
معمولات رسکپور	-/۷۵
معمولات شنگرف	۱/۵۰
جامع العقاقیر حصہ اول	۸/۰
" " دوم	۹/-
تجربات زرنیخ	۱/۷۵

کتاب	قیمت
کنز المجربات (اول دوم)	۸/۰
کنز المفردات	۲/۵۰
ہندو پاکستان کی جڑی بوٹیاں	۹/۵۰
کتاب المفردات خواص الادویہ	۶/۵۰
کتاب المرکبات	۶/۲۵
میٹیریا میڈیکا (اردو)	۱۲/۰
طبی میڈیکل پریکٹشنرز	۳/۰
کمپونڈرز گائیڈ	۶/۷۵
علم الحیاتین	۳/۷۵
برٹش نیشنل فارمولری	۵/۵۰
ہوم ڈاکٹر (گھر کا حکیم)	۱۱/۰
علم و فن تشخیص	۵/۵۰
انجکشن تھیراپی	۵/۵۰
جنسی امراض اور انکا علاج	۵/۰
طب اکبر مکمل دو حصے	۱۰/۰
مفردات عرشی	۲/۵۰
سلک مروارید	۷/-
طب کی پہلی کتاب	۴/۰
" " دوسری "	۴/-
" " تیسری "	۴/۰
بستان الحکمت مکمل	۱/۵۰
مجربات تحفہ لقمان	۱/۵۰
طبی فارماکوپیا اول، دوم	۱۳/۵۰
کلید مطب مکمل	۲/۵۰
گنجینہ طب مکمل سیٹ	۱۱/۰
نیم کے کرشمے	۱/-
گنجینۂ عطاری	۲/۰
راہنمائے دایاں	۳/-
انجکشن گائیڈ یا رہبر تلقیح	۶/۵۰
ڈاکٹری فارماکوپیا مجلد	۶/۵۰
پیٹنٹ میڈیسن اینڈ ماڈرن	
ڈرگز قیمت مجلد	۶/۱۳
دستور العلاج ڈاکٹری	۱۶/۰
رسالہ ذیابیطس	۱/-
مجربات مارتی	۲/۰

کتاب	قیمت
سنیاسی مجربات	-/۵۰
دار الشفا اردو اصلی	۲/۰
اصلی مکمل سنیاسی جڑی بوٹی	۲/۵۰
کامل سنیاسی	۲/۰
مکمل کشتہ جات یعنی کیمیاگری	۲/۵۰
مجربات افلاطون	۱/۲۵
مجربات ارسطو	۱/۵۰
کامل حکیم، گدڑی میں لعل	۱/۲۵
مجربات نذر	-/۶۲
سنیاسی ٹوٹکے	-/۶۲
چار صد اکسیری نسخے	-/۶۲
علاج الغربا	۲/۵۰
علاج غریبانہ	-/۶۲
اصلی مکمل جراحی	۳/۵۰
مفتاح المفردات	۳/۰
میزان الطب	۲/۵۰
دار الشفا پنجابی	۲/۰
طب اکبر (نول کشور لکھنؤ)	۱۰/۰
مفتاح الحکمت	۱۶/۰
ہومیوپیتھک فارماکوپیا	۱/۰
ہومیوپیتھک علاج	۱۰/۵۰
" " انجکشن گائیڈ	۱/۵۰
ری لیشن شپ آف ریمیڈیز	۲/۵۰
بایوکیمک گائیڈ	۵/۰
مخزن علاج	۱۲/۰
مصباح الحکمت	۱۸/۰
میٹیریا میڈیکا ہومیوپیتھی	۵/۰
پریکٹس آف میڈیسن ۲ حصہ	۱۴/۰
بیڈ سائیڈ میڈیسن	۴/۵۰
جدید اسرار ہومیوپیتھی	۲/۵۰
شربت سازی	۳/-
امرت پھل (حکیم وزیر چند)	۲/۵۰
بیاض گل	۱/-
جدید دستور علاج (فیملی ڈاکٹر)	۲۶/-
ہومیو پریکٹشنر	۲/-

کتاب	قیمت
مُول سُکھ (کویراج ہربشن چندر)	۲/۵۰
مجربات جیلانی جلد اول و دوم	۴/-
ارمغان جواہرات جلد اول	۳/۷۵
ترجمہ شرح اسباب مکمل	۲۶/۰
بڑی بیاض ترجمہ حکیم رضوان	۱۳/۰
قرابادین محمدی	-/۷۵
قرابادین قادری	۵/۰
قبض کے مجرب نسخہ جات	۱/۰
ارمغان جواہرات جلد دوم	۴/۷۵
ترجمہ کبیر	۸/۰
بیاض کبیر	۵/۰
ترجمہ میزان الطب	۵/-
خزائن الطب جدید	۱/-
ماڈرن ڈرگز	۶/-
کتاب حاذق مکمل	۶/-
جدید طبی فارماکوپیا	۵/۰
لیکچرز آف میڈیسن	۳/۲۵
تذکرہ جلیل	۴/۵۰
آلات تشخیص علاج	۴/۷۵
آئل و گیس انجن گائیڈ	۴/۰
موٹر گائیڈ	۴/-
آرمیچر وائنڈنگ	۵/۰
سلائی مشین مرمت	۴/۵۰
انجکشن بک	۳/-
پوشیدہ صنعتیں و ہنر	۱/-
مصور ہومیوپیتھی مجلد	۵/-
فوائد المضائے انسانی	۱/-
مجموعہ مجربات امراض جنسی	۳/-
صدری مجربات	۱/۵۰
کرشمات باتھو	-/۷۵
گلدستہ مجربات	۱/۵۰
روحانی عملیات	۳/-
کلید کیمیا (حکیم محمد اسماعیل)	۱۵/-
ایلوپیتھک مخزن حکمت جلد چہارم (از امرداس بھاٹیہ)	۲۰/-

Monthly Israr-e-Hikmat Lahore Regd. L. No. 5737